مالک الملک لا شریک لہٗ

وحدہٗ لا الٰہ الا ھو

از تالیف جناب الٰہ بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص موٗلنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرۂ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرہ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلام علیک | یا نبی مصطفےٰ سلام علیک
نور حق کبریا سلام علیک | یا حبیب خدا سلام علیک
عیسےٰ موسےٰ نبی کہتے ہیں آپ کو | افضل الانبیا سلام علیک
مظہر ذات حق نور وحدت بھی ہو | شہ ہر دو سرا سلام علیک
نام احمد ترا شہ بطحا بھی ہے | رحمت کبریا سلام علیک
جو خدا سے جدا تجھکو مانے ذرا | اسکو جانے خدا سلام علیک
سورہ لیل کی ہے اشارت صحیح | تیری زلف دوتا سلام علیک
رخ شمس الضحیٰ پر ضیا ہے ترا | جلوہ نور الہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؑ کو

مولٰنا پر خطا سلام علیک

ہمیں ہو ہنی صورت دکھا دیجیگا
لگی ہے یہ دلکی بجھا دیجئے گا

میری اضطرابی سکھاتی ہے مجھکو
ذرا مُنہ سے پردہ اُٹھا دیجیگا

کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ
شہادت کی اُنگلی اُٹھا دیجیگا

جمال اپنا یا مصطفےٰ بہرِ خالق
ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجیگا

یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہے ملال
نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجیگا

تو مسلم کی یا رب برائے محمدؐ
یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجیگا

شرع غیر پر چوپڑے ہیں یہ مسلم
انہیں راہ خدا کی دکھا دیجیگا

شب و روز جو مسلموں میں نزع ہے
خدایا اسے تو مٹا دیجئے گا

دعا مولٰنا کی عیاں ہے یہی اب
ہمیں رنج و غم سے چھڑا دیجئے گا

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے　　مصطفےٰ پہ فدا آج کی رات ہے

کرلو توبہ گناہوں سے اے مومنوں　　باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا　　دیکھ لو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسول خدا کی ابھی　　سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری امت کو حضرت حبیب خدا　　فکر روز جزا آج کی رات ہے

کرکے معراج کی شب وہ آگے یہاں　　دیا نور خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جاکے موسیٰ نبی　　جلوہ اُن کا بپا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شب ہو صدا　　اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور و غوغا فلک پر ارے مولنا

تم نے دیکھا یہ کیا آج کی رات ہے

روئے زیبا دکھا رسول اللہ　　یا نبی مصطفےٰ رسول اللہ

یا خدا مجھکو دکھا تو خواب میں | رُخ شمس الضحیٰ رسول اللہ
رونق عرش ہی زینت ہر جہاں | شمس بکھرا اترا رسول اللہ
عرش اعظم پہ نعلین پہنے گئے | باخدا مصطفےٰ رسول اللہ
حشر میں بخشوائیگا خالق سے کون | ہمکو ترے سوا رسول اللہ
دامنِ پاک مجھکو وسیلہ سبھی | ملگیا آپ کا رسول اللہ
کرکے شق پھر قمر دیجیو جلوہ دکھا | حق کے بدر الدجیٰ رسول اللہ
ان کو غم کچھ نہ ہو روزِ محشر ذرا | جن کا ہو پیشوا رسول اللہ
وہ جہنم میں جائیں گے کیسے بھلا | جن کا ہو رہنما رسول اللہ
نارِ دوزخ جلائے نہ ہرگز اُسے | جس نے کلمہ پڑھا رسول اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہرِ خدا
مولنا ہے فدا رسول اللہ

صبا جو تیرا گذر ہو اگر مدینے میں
تو شام کے میں کرنا سحر مدینے میں

نبیؐ پاک کے سر کی بلائیں لیلیکر
مریگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں

بیاں میں حال یہ کرد ونگا سرِ جھکا کے
کبھی جو ہو دیگی میری خبر مدینے میں

فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو
طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں

عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر
رسول پاک کا دیکھو ہے گھر مدینے میں

جنازہ پڑھنے کو اسکا فرشتے آتے ہیں
جو جا کے مرتا ہے کوئی بشر مدینے میں

ثنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولنا واللہ
جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بپا کرکے جلوہ خدا آ گئے ہیں
وہ دیکھو رسولؐ خدا آ گئے ہیں

فرشتے تھے کہتے صلوتوں سے مرحبا
وہ سردار کل انبیاء آ گئے ہیں

چہارم فلک سے نبیؐ کر کے رفعت
سرِ عرش نور الہدا آ گئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی زمیں سے یہ عرشِ علا آگئے ہیں

زمانہ کو حضرت رسولِ خداوند دکھانے خدا کی فضا آگئے ہیں

ذرا آن کی آن میں جا کے واپس یہ مل حق سے صل علی آگئے ہیں

ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو بکھر کر جو گیسو دوتا آگئے ہیں

محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر ہر اک مرض کی لے دوا آگئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری
محمدؐ وہ بگڑی بنا آگئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے حق سے ملنے کی ہوئی بپا رات ہے

آگئے خلق خدا یا رسولِ خدا آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے

بخشوا دے گناہ حق سے امت کے سب آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے

مانگ لو سب دعا آجکی رات ہیں یہ شب قدر کی با خدا رات ہے

دونوں عالم میں دکھو یہ معراج کی
پیش خالق بپا پر فضا رات ہے

کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں
ذکر میلاد یہ جا بجا رات ہو ہے

ذکر وحدت بیاں سب کرو مومنو!
آ جکی حق نما حق نما رات ہے

دھوم سے عرش پر آگے رب العلا
مصطفےٰ کی وسلم علیٰ رات ہے

گو یا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں
عرش پر مصطفےٰ کی بپا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں
مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبیؐ مصطفےٰ مانگتے ہیں
مدد تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں

محمدؐ کی اُمّت کو ہو خیر و برکت
خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں

فضیلت زیادہ ہو ابا نہیں یارب
نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں

در کبریا سے شب و روز ہم تو
نبیؐ جی کا صدق و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یا رو　　وسیلہ سبھی انبیاء مانگتے ہیں

پناہ گرمیٔ حشر داور سے یارب　　ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھ سے یارب　　مرض لا دوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنے دل کی　　تیرے در سے خیر الورا مانگتے ہیں

رخِ پرضیا کی فضا یا محمدؐ

یہ اک مولٰنا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھا دے خدا یا مدینہ کی گلیاں　　مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے　　چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے امتیوں کی وہاں پر　　کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو　　شمع بن کے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی　　یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدا نے بنائیں عجب پر وضع سے — میرا دین و ایماں مدینہ کی گلیاں

بصد شان و شوکت زمانے سبھی ہیں — ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں

فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر — کہ نبیوں کی جا ہے مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولنا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنیٰ بشر میں بھی طرفدار نبیؐ ہوں — مشتاق سراپا میں دیدار نبیؐ ہوں

اعضائے شریعت ہوں اور زہد ہوں تقویٰ ہوں — میں مورثِ سجادہ و دستار نبیؐ ہوں

اک تیر تبر تیشہ ہوں برچھی ہوں چھری ہوں — شمشیر خدا اور میں تلوار نبیؐ ہوں

قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر — پابند میں ہر وقت باگفتار نبیؐ ہوں

آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک آب ہوا ہوں — وہ دشت وہ ویرانہ وہ کوہسار نبیؐ ہوں

خانہ ہوں سقف ہر در و دیوار ہوں عریاں — ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبیؐ ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی
لب غنچہ دہن طور ہیں گفتار نبی ہو

نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤ نسے
ہیں جنگ بدر کا وہی افگار نبی ہو

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمد مرسل

ہوں مولٰنا پر ایک ستمگار نبی ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے
سر بت کو کرنے دو نیم آگیا ہے

قدم چوم لے چار رسول خدا کے
تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے

رسول خدا یہ ہمارا محمد
شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے

بیاں رب ارنی کا کرنے سراپا
سر طور موسیٰ کلیم آگیا ہے

نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی
سخن یہ رسول کریم آگیا ہے

تمہارے لئے مسلمانوں یہ قرآں
دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے

سراپا وہ جنت کا رضوان عالی
یہ درباں در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیمبر بتانے کو راہ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولنا رے تمہاری

نہ گھبرا رسولؐ کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سی کھٹکا محمدؐ عربی کر دو دور یہ کھٹکا محمدؐ عربی

کر دے جنت میں داخل برائے خدا دیکے دامن کا جھٹکا محمدؐ عربی

چشمِ رحمت دکھا زلف میں لے چھپا مجھکو در در نہ بھٹکا محمدؐ عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا ابتو بیڑا یہ اٹکا محمدؐ عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجکو ذرا میں ہوں در در پہ بھٹکا محمدؐ عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے ہے یہ محشر کا کھٹکا محمدؐ عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا لالہ گل ہی یہ چٹکا محمدؐ عربی

ہوگیا ہجر میں آپکے سوختہ سارا تن من کا مٹکا محمدؐ عربی

بے گناہ تیرے شہید اکا اے مولٰنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمدؐ عربی

یہ بیکسوں کی ہے فریاد یا رسول اللہ ہماری کیجیئے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب ہیں اور جہاں کے طبقہ ہیں تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین غمزدہ اُمت کو اپنی بہر خدا خدا کے فضل سے کر شاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہے مجھکو ذرا نہ صبر و قرار فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفا و جور زمانے سے مبتلا ہو کر لکھی ہے میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بنا دو فضل سے خالق کے اپنی اُمت کا تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے اُمت کی اب اعانت کر

یہ مولٰنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہے تو خالق جبار کے پاس مانگ لے رکھی ہے وہ احمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری | کرنے فریاد چلو سید ابرار کے پاس
وہ بشر جسکو محبت ہو رُخ حضرت کی | حشر میں ہوگا کھڑا رحمت غفار کے پاس
اپنی امت کیلئے ہی کہکے گئی ہیں عیسےٰؑ | کہ درود لکی ہی دوا احمدؐ مختار کے پاس
شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی | عرش پہ بیٹھے نبی خالق غفار کے پاس
توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر | حکم آتا ہی خدا احمدؐ مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمدؐ کا سدا رکھتا ہے
مولانا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم | نبیؐ کے نام سی ہر وقت کام لے مسلم
عدو کے ہاتھ سی شیطان لعیں کی سازش سے | گرے نہ دین محمدؐ کو تھام لے مسلم
خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی | نبیؐ کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم
زکوٰۃ مال کی دیدے گدا سمجھکے مجھے | خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبیؐ کے کہنے سے اللہ پہ کر یقیں واثق
بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم

نماز صدق سے پڑھ اور دعا خدا سے مانگ
کہا یہ مان تو خیر الانام لے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی ہے
یہ مولٰنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجکو جھکانا یاد ہے
ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے

ناتواں مسکین ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام
تن یہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے

جانکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبیؐ
اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے

واسطے حاجات کے آگے ترے یارب عیاں
ہاتھ درگاہ میں تری مجکو اٹھانا یاد ہے

زکریاؑ کے سر پہ آرہ صبر سب ایوبؑ کا
طور پر موسیٰؑ کو جلوہ دکھانا یاد ہے

آگ سے نمرود کی تونے بچایا تھا خلیلؑ
شکم ماہی میں تیرا یونسؑ چھپانا یاد ہے

حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیمؑ کو
حلق اسمٰعیلؑ پر خنجر چلانا یاد ہے

عرش اعظم پر خدا نے مصطفےٰ ذیشان کو | سرمدی کے تخت پر برتر بٹھانا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولٰنا بعد از نماز

نام پر اسلام کے گر سر کٹانا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا | کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں میں نہ آؤں | خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کر دے حاجت روا یا محمدؐ | ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرتؐ سے کہدے | کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم | مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو | کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا در مینے جانا محمدؐ | کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم ہیں حضرت رسولِ خدایا | عیاں مولٰنا ہے کمینہ تمہارا

ہو جاؤں میں بھی تم پر قربان مدینہ والے
سلطان مدینہ والے ذیشان مدینہ والے

بگڑی میری بنا دے مجھکو بلا لے طیبہ
کبتک رکھونگا دل میں ارماں مدینہ والے

عاشق کو تیرے ہر دم بالکل فنا بقا کا
جلوہ دکھا رہے ہیں خوباں مدینہ والے

شامی سراپا مصری ہندی سیستانی
گلشن میں تیرے آئے مہماں مدینہ والے

کمی نہ کوئی عربی یمنی نہ کوئی رومی
کرتے نہیں جہاں پر جولاں مدینہ والے

یاد خدا کے سارے ہاتھوں سے ان بتوں کے
بن ٹھن کے مٹ گئے ہیں ساماں مدینہ والے

بندے خدا کے لاکھوں حضرت نبی ہمارا
ہاتھوں سے چھوڑ بیٹھے داماں مدینہ والے

سولی پہ چڑھنے والے مردے جلانیوالے
آتے نہیں نظر وہ مستاں مدینہ والے

یارب یہ کیا سبب ہے اس وقت اس زمانہ میں
ڈاٹے نہیں ہیں کیونکر طوفاں مدینہ والے

منزل پہ چل رہا ہے امداد کر خدارا
ہے مولانا سراپا حیراں مدینہ والے

غم ہجر میں تو پریشان کیوں ہے ‏ محمدؐ کا مسلم ثنا خوان تو ہے

نہ مانا کہا سب شریعت کا تم نے ‏ اسیواسطے اب پریشان تو ہے

شب تار بھی ہی بھنور میں پھنسی ہو ‏ مری ناؤ کا یا رب نگہبان تو ہے

خدا کی عنایت برابر ہے تجھ پر ‏ خدا کا محمدؐ ثنا خوان تو ہے

مبارک محمدؐ کو دیتے نبیؑ ہیں ‏ کہ خالق کے گھر آج مہمان تو ہے

فلک پر زمیں پر شجر میں حجر میں ‏ بیابان میں بھی خیابان تو ہے

مسجد کا ملاں بتوں کا برہمن ‏ خداوند کے گھر کا بھی دربان تو ہے

اذاں سنکے مسجد میں جاتا نہیں کیوں ‏ بتا کس طرح کا مسلمان تو ہے

تجھے مولنا ہو اعانت خدا کی

بڑی مشکلوں میں پھنسا آن تو ہے

وحدت کے رنگسے رنگ دے چندریا لعل سے رنگ جوا۔

تو نام محمدؐ لکھ اس پر فی الحال رے رنگ رجوا

چار قل کی چندری پر اوصاف نبی کی لکھی ہو

طٰہٰ یٰسین مزمل حمد نبیؐ کی کہتی ہو

راز الست بربکم کا قالوا بلیٰ بتلاتی ہو

ربِّ ارنی لن ترانی موسیٰ کو سمجھاتی ہو

کہ نحن اقرب سے ملجائے حال رے رنگرجوا

انا الحق منصور پکارا دار شریعت پانے کو

لا الہ الا اللہ سرمدؒ نے کہا سمجھانے کو

نام محمد آگے نہ تھا حق سے پہلے آنے کو

شمس الدینؒ تبریزی بولا شرع پہ خود مٹجانے کو

قم باذنی بول اتاری کھال رے رنگرجوا

چندری کو رنگ رجوا رنگے حرف قرآن نورانی سے

تین بار طہارت کر کے بسم اللہ کے پانی سے

سبحانہ تے الحمد و قل پڑھ رکوع جولانی سے

سجدہ سہو حیات درودوں منگ دعا صمدانی سے

پھیر سلام تے پڑھ صلوتاں حال رے رنگرجوا

چودہ سجدہ پڑھ قرآنی چھوڑ کے دنیا فانی کو

دو سجدے تے چار رکعاتاں جان لے پیٹا تانی کو

ہر سجدہ کے اندر رکھ تو اپنے راز نہانی کو

بعد نماز دعائیں دینا مولنا حقانی کو

تو دیکھ کے نظر شفقت سے اعمال رے رنگرجوا

سنا ہی کوچہ میں تیرے کہ خدا ملتا ہے مصطفےٰ ملتا ہی یعنی کہ خدا ملتا ہے

کعبۃ اللہ ہی عجب دیر و کلیسا سے فزوں
یار کے گھر کا مجھے دیکھو پتا ملتا ہے

صبح ہوتے ہی بت ماہ لقا کا ہر سو
جلوۂ حسن نیا روز بپا ملتا ہے

درد لیلیٰ سے سوا وصل کے اس مجنوں کو
درد دل ملتا ہے اور سوز نیا ملتا ہے

کعبہ و دیر و کنشت و سبھی بتخانے ہیں
جسجگہ دیکھا صنم ہجر ترا ملتا ہے

مصطفےٰ اصل علیؑ کے در مقدس سے
لکھا ملتا ہے اور لکھے کے سوا ملتا ہے

یا نبی مرسل حق کوچہ میں ترے سائل
مولانا امتی درویش گدا ملتا ہے

خدا کھیل ہر فضا کھیلتے ہیں
جو کھیلے خدا مصطفےٰ کھیلتے ہیں

مٹاتے ہیں ظلمت عدو خدا کی
بڑے کھیل یہ مصطفےٰ کھیلتے ہیں

تذکر نمازوں کا اللہ محمد
عبادت کی باری لگا کھیلتے ہیں

خدایا بخشدے میری ساری امت
شفاعت کیلئے سر حبیب کھیلتے ہیں

فرائض کر دیا ہمیہ قرآں کا پڑھنا — عمل کر کے ہر شاہ و گدا کھیلتے ہیں

معراج کی شب خدا اور محمدؐ — نقاب اپنے رُخ سی اُٹھا کھیلتے ہیں

بندے خدا سے امت نبیؐ سے — ولی کمیل حاجت روا کھیلتے ہیں

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ بھی — حسینؓ و حسنؓ باصفا کھیلتے ہیں

ارے مولنا کمیل حضرت محمدؐ

تجھے کیا خبر ہے وہ کیا کھیلتے ہیں

گرم ہے حسن کا بازار ترے کوچہ میں — رند زاہد ہیں خریدار ترے کوچہ میں

مثل سائل کے عیاں کرتے ہیں پاو بھی — مسلماں سیکڑوں نادار ترے کوچہ میں

مول لیتی نہ زلیخا تجھے یوسف ہرگز — گو چہ میں ہوتا خریدار ترے کوچہ میں

پڑھ کے توحید کا کلمہ سر محفل تیری — توڑ ڈالا ہے یہ زنار ترے کوچہ میں

مرتے ہیں دید کے مارے تری فرقت میں بھی — ذکر یہ ہوتا ہے اظہار ترے کوچہ میں

ایک تو ہے میرا احمد مرسل وارث
امدہ جز خدا کون ہے غمخوار ترے کوچہ میں

پیر کنعاں کو کوئی کردے خبر یوسف کی
کہ لگ گیا مصر کا بازار ترے کوچہ میں

بخشدے میری خطا یا کہ مجھے دیدے سزا
ایک میں بھی ہوں سزاوار ترے کوچہ میں

مولٰنا چل نہ سکا راہ شریعت ساری
دیکھکر سیکڑے رہ مار ترے کوچہ میں

سوئے مدینہ قافلہ ہند سے جبدم جاتا ہے
ہجر نبی مصطفٰے میرا جیا تڑپاتا ہے

خوبی حسن و دلربا تا نکو ابھی سر بسر
بام فلک سے روز و شب مجھکو کوئی دکھاتا ہے

باب الست بزم قالوا بلٰی کی داستاں
مرغ سحر یہ عرش سے بانگ درا سناتا ہے

ہوش بجا نہ رہ سکے اسکا جہاں کی بزم میں
جلوہ جمال مصطفٰے جسکو نظر آجاتا ہے

عالم بے قرار میں زیبا جمال یار کا
زمزمہ خیر ما جرا نغمہ کن سناتا ہے

جلوہ دکھاوے خواب میں ہر خدا یا مصطفٰے
زاہد بے ریا ہوں میں کہو نگا تو سنا تا ہے

صلِ علیٰ کا شور و غل ورد زباں کر مولنا

لب پہ ہمارے ہر گھڑی ذکر نبیؐ کا آئے ہے

جناب محمدؐ کی عالی کملیا رسوؐل خدا کی یہ کالی کملیا

میں لوں اوڑھ سر پر بصد شوق دیسے شہ دوسرا کی یہ عالی کملیا

محمدؐ کی ظاہر جہاں ہیں اے یارو خداوند کی ہے قرب والی کملیا

ہوا آشکارا جو تھا مجھ سے پنہاں اٹھا آنکھ سے جب لگالی کملیا

پکڑ چوم لے اور لگا آنکھ سے بھی محمدؐ کی یہ لایزالی کملیا

ہزاروں ہیں کانیں حقیقت کی اس میں نہ چھوڑ ہاتھ سے رازوالی کملیا

تجھے مولنا یہ شریعت کی عالی

محمدؐ نے دی کام والی کملیا

میں راہ خدا پر یہ سر بیچتا ہوں محمدؐ ملے گھر کا گھر بیچتا ہوں

یہ شمشیر جوہر خرید و خندارا — میں علم کا تیر و تبر بیچتا ہوں

یہ لعل بدخشاں اور ہیرے مرجاں — یہ نایاب موتی گوہر بیچتا ہوں

میں نابینا آنکھوں کا سرمہ بینا — وہ مازاغ کحل البصر بیچتا ہوں

تیری دید کے اک عوض میں نبی جی — فلک ہفت شمس و قمر بیچتا ہوں

جمالِ محمدؐ پہ کر کے تصدق — میں خضر و مسیح بحر و بر بیچتا ہوں

بھر از خمہائے فراقت نبیؐ سے — فدا اپنا جان و جگر بیچتا ہوں

ترے دین سے یا نبیؐ کر نچھاور — یہ کافر یہ مومن گبر بیچتا ہوں

عدالت سراپا یہ نوشیرواں کی — سکندر کی سب کر و فر بیچتا ہوں

ارے مولانا جامِ جم تختِ دارا
تیرے شعر کی کر نذر بیچتا ہوں

ہر ناز کے پالے کو پڑے آن کے پالے اے گیسوں والے

اُمت کو تیری پڑ گئے ہر وقت کے لالے اے گیسوؤں والے

صحرا ہی یہ پُر خار عجب راہ نہیں ملتی۔ راہ مار ہیں بیٹھے

ڈسنے کو یہ تیار ہمیں ناگ ہیں کالے اے گیسوؤں والے

عصیاں نے مرے روک لئے راہ میں جا کر فریاد ہے در پر

اُف بام فلک تک بھی نہ پہونچے مرے نالے اے گیسوؤں والے

اس چرخ ستمگار نے رفتار سے اپنی۔ پامال کیا ہے

ہر جا دل مضطر یہ میرے وانع ہیں ڈالے اے گیسوؤں والے

دشمن ہے مسلمان کا مسلمان خدایا۔ اسوقت سراپا

ہر روز نئے آتے ہیں ایام کے لالے اے گیسوؤں والے

اک شوخ نے رسوائے تمنا ہے بنایا۔ اک جام پلا کر

بن آپ کے بگڑی میری اب کون سنبھالے اے گیسوؤں والے

دکھلادے خدا راہ پہ مجھے موہنی صورتیا۔ گویا ہے یہ مولٰنا

اوڑھی ہوئی کملی کو ذرا رخ سے ہٹالے اے گیسوؤں والے

رب کے پیارے محمدؐ عربی سوار پہنوں پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

سارے نبیوں کے اے نبی سردار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہاں مدد جو اگر ہووے تیری لطیف فتحور اسپہ ہو جاوے مور ضعیف

نام لیکر ترا سیّد ابرار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

فعل ہی بن گئے موجب کارزار فضل کرنے ہیں کب آئے کچھ اسکو بار

چھا گیا دل پہ اُمّت کے گرد و غبار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

چھوڑ در کو تیرے جائے جو بدگمان نہ جہاں میں ملے کچھ اسے عز و شان

شہ لطحا رسولِ خدا مختار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میرا عصیاں سے آلودہ ہے سب لباس میں ہوا سخت مشکل میں اب بیحواس

گل سے وابستہ گویا ہوا ہوں خار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہو گیا میں بدر دیکھو بے کم و کاست چھٹ گئی ہاتھ سے سب ہیر راہ راست

عرض کرتا ہی بندہ یہ لیل و نہار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہووینگے فرقہ فرقہ یہ مردم شمار روز محشر میں آگے ندائے غفار

مولانا اسلئے دیکھو ہے بے قرار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میں بھی ہوں ایک بشر تیرے خریداروں میں
اور تو بھی ہی خوب صنم حسن کے بازاروں میں

کفر مٹجائے سبھی شان رسالت پھیلے
اور بجے دین کا ڈنکا تیرے بازاروں میں

کفر سر خیز نہ ہوتا سر محفل تیری
جوش رہجاتا جو اسلام کی تلواروں میں

صقیل گر ہو سہم برسانے لے سب کو بچا
تا کہ لگجائے نہ زنگ کام کی تلواروں میں

قدم پس کرتے نہیں دیکھو بڑھا کر آگے
نام لکھ دیتے جو ہیں اپنا وفاداروں میں

لیکے دل صید کیا اور نہ رہائی بخشی
تم تو مشہور ہوئے خوب ستمگاروں میں

واعظ جو کرتے بیان تھے سر منبر مسجد — ملکے بیٹھے وہ اُف آج سیاہ کاروں میں

شکر کرتے ہی رہے زمرۂ رنداں اندر — توبہ گاروں نہیں رہے یا کہ گنہگاروں میں

پارسا عابد و زاہد سبھی اور نجس و حقیر

مولٰنا یہ بھی تو ہیں آپکے غمخواروں میں

تیں تو جان تن وارِیا کالی کملی والیا — کالی کملی والیا کالی کملی والیا

عرش بریں اُوتے آ ذرا سوہنا روپ وکھا ذرا — اللہ پاک پکاریا کالی کملی والیا

تخت خدائے پاک دا یعنی شہ لولاک دا — ملکاں خوب سنواریا کالی کملی والیا

کولی شہ ابرار دی سوچاں پئی وچار دی — اور پر زمیں پیاریا کالی کملی والیا

آدم نوح ادریس بھی وچہ نبی آوندے — تینوں نور سہاریا کالی کملی والیا

سنکے حکم حضور تھیں خدمت وچ حضور دی — حوراں روپ سنواریا کالی کملی والیا

مولٰنا دل ہار کے ہجروں نعرہ ماریا — رب دے نبی سہاریا کالی کملی والیا

رتبہ میں بڑھا عرش سے ایوانِ محمدؐ ‏ ہو اُمتی ہر دم تو ثنا خوانِ محمدؐ

معراج میں حضرتؐ کو ملا فخر حضوری ‏ لولاک لما صل علیٰ شانِ محمدؐ

تا حشر بعد حشر بھی دوزخ میں جاؤں ‏ گر خواب میں دیکھوں رخ تابانِ محمدؐ

بگڑی تری بنجائے یہ ہے بات نرالی ‏ مسلم اگر تو مان لے فرمانِ محمدؐ

لب پر ہو فغاں آہ بھی اُف ہائے بھی حسرت ‏ دل میں ہے نہاں صدمۂ ہجرانِ محمدؐ

عرفان بھی اسلام بھی قرآن بھی اپنا ‏ یا رب تو عطا اور کر ایمانِ محمدؐ

اک نام خدا اور نبیؐ پاک کا فرمان ‏ ہے پاس میرے بس یہی سامانِ محمدؐ

اے حور و پری جن و ملک تو بھی بشر ہو ‏ اللہ تو سرا سر ہے ثنا خوانِ محمدؐ

پڑھکر درود تاج کو اندر تو جہان کے

لے تھام مولنا سبھی دامانِ محمدؐ

نور خدا ہیں پاک محمدؐ خالق کے دلدار ‏ صل علیٰ ہیں ہر دو جگ میں نبیو سردار

عیسیٰ موسیٰ یونس یحییٰ یوسف یعقوب ہیں گویا
خضر کے رہبر نوح کے یاور امت کے غمخوار

رب کے پیارے احمد عربی دیکھی تیری ہیں نے شان
مالک ہو سب لوح و قلم کے جنت کے مختار

شافع ہو تم محشر کے ہاں ساقی ہو تم کوثر کے ہاں
دونوں عالم کے ہو سرا یا مالک و مختار

ظلمت یلدا کا ہی اوجالا عرش اعظم کا ہی تارا
افضل عالی سب نبیوں میں احمد مختار

تو ہی اللہ کا دل جانی یا محمد مکی مدنی
شہنشاہ سلطان عرب ہو سید ابرار

ہی رموز کما حقہ آگاہ نحن اقرب کے ما بین
شکل انس میں ہو کے پنہاں ہو گیا اظہار

خوف لحد کا غم محشر دور ہمارا کر دیجو
مجھکو جلوہ خواب میں حضرت خوب دکھا اک بار

شمس و قمر کی طرح روشن ہی محبت حال
مولانا کا ہے تو جگ میں کملی والا یار

سب مسلماں بنا تو قاری قرآں خدایا
مسلم سی دے چھڑا تو فاتحہ بیاں خدایا

قرآن کا سب تجمیل احادیث مصطفےٰ بھی
ٹالے ہوئے ہیں انساں پیر و جواں خدایا

برباد کر دے محفل میرے عدوِ دیں کی | مسلم کو اپنی دے تو حفظ و اماں خدایا

منصور خلق کو ہو برکت سے مصطفیٰ کی | مسلم کرے جہاں جو ترا بیاں خدایا

علم و حلم شرع میں رونق جہان میں بھی | ہر طرف کامراں ہوں یہ مسلماں خدایا

تڑوا دے پھر تو ہمکو محمود بت شکن سے | تا کہ نظر میں آئیں سب مسلماں خدایا

کرتا دعا ہوں یہ بھی جان کندنی ہو جس دم | نام نبیؐ رواں ہو اور پر زباں خدایا

لا تقنطوا کا وعدہ آنکھوں سے دیکھا ہمنے | لکھا ہوا بیاں ہے اندر قرآں خدایا

تو ہی ہے سب کا حامی تو ہی ہے کل کا ناصر | در چھوڑ کر تمہارا جاوٴں کہاں خدایا

بیچارے مولنا کو بہر رسولؐ اکرم

دونوں جہان کی دے تو عزو شان خدایا

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کلام فیض التیام مولنا الٰہی بخش خاں صاحب پشاوری چشتی بہ تخلص ہمو مولنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی نعتیہ ختم ہوا

مالکُ الملکِ لاشریکَ لہٗ

وحدہٗ لا اِلٰہ اِلّا ھُو

از تالیف جناب الٰہ بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرۂ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرۂ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلام علیک | یا نبیٔ مصطفےٰ سلام علیک

نور حق کبریا سلام علیک | یا حبیب خدا سلام علیک

عیسےٰ موسےٰ نبی کہتے ہیں آپ کو | افضل الانبیا سلام علیک

مظہر ذات حق نور وحدت بھی ہو | شہ ہر دو سرا سلام علیک

نام احمد ترا شہ بطحا بھی ہے | رحمت کبریا سلام علیک

جو خدا سے جدا تجھکو جانے ذرا | اسکو جانے خدا سلام علیک

سورۂ لیل کی ہے اشارت صحیح | تیری زلف دوتا سلام علیک

رخ شمس الضحیٰ پر ضیا ہے ترا | جلوۂ نور الہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؑ کو

مولنا پر خطا سلام علیک

ہمیں موہنی صورت دکھادیجیگا
لگی ہے یہ دلکی بجھا دیجیے گا

میری اضطرابی سکھاتی ہے مجھکو
ذرا مُنہ سے پردہ اُٹھا دیجیگا

کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ
شہادت کی انگلی اُٹھا دیجیگا

جمال اپنا یا مصطفےٰ بہر خالق
ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجیگا

یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہے ملاں
نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجیگا

تو مسلم کی یارب برائے محمدؐ
یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجیگا

شرع غیر پر چوڑے ہیں یہ مسلم
انہیں راہ خدا کی دکھا دیجیگا

شب و روز جو مسلموں میں نزع ہے
خدایا اسے تو مٹا دیجیے گا

دعا مولنا کی عیاں ہے یہی اب
ہمیں رنج و غم سے چھڑا دیجیے گا

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے　　مصطفےٰ پہ فدا آج کی رات ہے

کرلو توبہ گناہوں سے اے مومنوں　　باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا　　دیکھو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسُول خدا کی ابھی　　سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری اُمّت کو حضرت حبیبؐ خدا　　فکر روز جزا آج کی رات ہے

کر کے معراج کی شب وہ ہیں سے یہاں　　آیا نور خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جا کے موسیٰؑ نبیؑ　　جلوہ اُن کا بپا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شب ہو صدا　　اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور و غوغا فلک پر ارے مولنٰا
تم نے دیکھا یہ کیا آج کی رات ہے

روئے زیبا دکھا رسولؐ اللہ　　یا نبیؐ مصطفےٰ رسولؐ اللہ

یا خدا مجھکو دکھا دے تو خواب میں
رُخ شمس الضحیٰ رسول اللہ

رونق عرش ہے زینت ہر جہاں
شمس بکھرا اترا رسول اللہ

عرش اعظم پہ نعلین پہنے گئے
باخدا مصطفےٰ رسول اللہ

حشر میں بخشوائیگا خالق سے کون
ہمکو تیرے سوا رسول اللہ

دامن پاک مجھکو وسیلہ سبھی
ملگیا آپ کا رسول اللہ

کرکے شق پھر قمر دیکھو جلوہ دکھا
حق کے بدر الدجیٰ رسول اللہ

ان کو غم کچھ نہ ہو روزِ محشر ذرا
جن کا ہو پیشوا رسول اللہ

وہ جہنم میں جائیں گے کیسے بھلا
جن کا ہو رہنما رسول اللہ

نارِ دوزخ جلائے نہ ہرگز اسے
جس نے کلمہ پڑھا رسول اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہرِ خدا
مولنٰنا ہے فدا رسول اللہ

صبا جو تیرا گذر ہوا گر مدینے میں
تو شام کیے میں کرنا سحر مدینے میں

نبی پاک کے سر کی بلائیں لے لیکر
مریگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں

بیاں میں حال یہ کردونگا سر جھکا کے
کبھی جو ہو دیگی میری خبر مدینے میں

فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو
طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں

عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر
رسول پاک کا دیکھو ہی گھر مدینے میں

جنازہ پڑھنے کو اسکا فرشتے آتے ہیں
جو جا کے مرتا ہے کوئی بشر مدینے میں

تمنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولنا واللہ
جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بپا کر کے جلوہ خدا آگئے ہیں
وہ دیکھو رسول خدا آگئے ہیں

فرشتے تھے کہتے صلوتوں سے مرحبا
وہ سردار کل انبیاء آگئے ہیں

چہارم فلک سے نبی کر کے رفعت
سر عرش نور الہدا آگئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی | زمیں سے یہ عرشِ علا آ گئے ہیں
زمانہ کو حضرت رسولِ خداوند | دکھانے خدا کی فضا آ گئے ہیں
ذرا آن کی آن میں جا کے واپس | یہ مل حق سے صل علی آ گئے ہیں
ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو | بکھر کر جو گیسو دوتا آ گئے ہیں
محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر | ہر اک مرض کی لے دوا آ گئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری
محمدؐ وہ بگڑی بنا آ گئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے | حق سے ملنے کی ہوئی پیارات ہے
آ گئے خلق خدا یا رسولِ خدا | آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے
بخشوا دے گناہ حق سے امت کی سب | آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے
مانگ لو سب دعا آجکی رات میں | یہ شبِ قدر کی باخدا رات ہے

دونوں عالم میں دکھو یہ معراج کی　　　بیش خالق پیا پر فضا رات ہے

کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں　　　ذکر میلاد یہ جا بجا رات ہے

ذکر وحدت بیاں سب کرو مومنو!　　　آجکی حق نما حق نما رات ہے

دھوم سے عرش پر آگے رب العلا　　　مصطفٰے کی وسلم علیٰ رات ہے

گویا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں　　　عرش پر مصطفٰے کی بہا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں

مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبی مصطفٰے مانگتے ہیں　　　مدد تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں

محمد کی امت کو ہو خیر و برکت　　　خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں

فضیلت زیادہ ہوا انبیا نہیں یارب　　　نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں

در کبریا سے شب و روز ہم تو　　　نبی جی کا صدق و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یارو — وسیلہ سبھی انبیاءؑ مانگتے ہیں

پناہ گرمیٔ حشر داور سے یارب — ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھسے یارب — مرضِ لا دوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنی دل کی — تیرے در سے خیر الوریٰ مانگتے ہیں

رُخِ پر ضیا کی فضا یا محمدؐ

یہ اک مولیٰنا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھا دے خدایا مدینہ کی گلیاں — مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے — چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے امتیوں کی وہاں پر — کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو — شمع بنکے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی — یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدا نے بنائیں عجب پروضع سے
میرا دین و ایماں مدینہ کی گلیاں

بصد شان و شوکت زمانے سبھی ہیں
ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں

فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر
کہ نبیوں کی جا ہیں مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولنا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنیٰ بشر میں بھی طرفدار نبیؐ ہوں
مشتاق سراپا میں دیدار نبیؐ ہوں

اعصائے شریعت ہوں اور زہد ہوں تقویٰ ہوں
میں مورث سجادہ و دستار نبیؐ ہوں

اک تیر ہوں تیشہ ہوں برچھی ہوں چھری ہوں
شمشیر خدا اور میں تلوار نبیؐ ہوں

قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر
پابند میں ہر وقت با گفتار نبیؐ ہوں

آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک آب ہوا ہوں
وہ دشت وہ ویرانہ وہ کوہسار نبیؐ ہوں

خانہ ہوں سقف ہوں در و دیوار ہوں عریاں
ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبیؐ ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی | لب غنچہ دہن اور میں گفتار نبیؐ ہوں
نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤ سے | ہیں جنگ بدر کا وہی افگار نبیؐ ہوں

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمد مرسل

ہوں مولٰنا پر ایک ستمگار نبیؐ ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے | سر رب کو کرنے دو نیم آگیا ہے
قدم چوم لے جا رسوؐل خدا کے | تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے
رسوؐل خدا یہ ہمارا محمدؐ | شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے
بیاں رب ارنی کا کرنے سراپا | سر طور موسیٰؑ کلیم آگیا ہے
نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی | سخن یہ رسوؐل کریم آگیا ہے
تمہارے لئے مسلمانوں یہ قرآن | دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے
سراپا وہ جنت کا رضوان عالی | یہ دربان در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیغمبر | بتانے کو راہ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولنا ئے تمہاری

نہ گھبرا رسول کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سے بھٹکا محمدؐ عربی | کردو دور یہ کھٹکا محمدؐ عربی

کردے جنت میں داخل برائے خدا | دیکے دامن کا جھٹکا محمدؐ عربی

چشم رحمت دکھا زلف میں لے چھپا | مجھکو ورور نہ بھٹکا محمدؐ عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا | ابتو بیڑا یہ اٹکا محمدؐ عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجکو ذرا | میں ہوں دردر پہ بھٹکا محمدؐ عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے | ہے یہ محشر کا کھٹکا محمدؐ عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا | لالہ گل ہی یہ چٹکا محمدؐ عربی

ہوگیا ہجر میں آپکے سوختہ | سارا تن من کا مٹکا محمدؐ عربی

بے گناہ تیرے قیدا کا اے مولٰنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمد عربی

یہ بیکسونکی ہے فریاد یا رسول اللہ
ہماری کیجیے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب ہیں اور جہاں کے طبقے ہیں
تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین غمزدہ امت کو اپنی بہر خدا
خدا کے فضل سے کر شاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہے مجھکو ذرا نہ صبر قرار
فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفا و جور زمانے سے مبتلا ہو کر
لکھی ہے میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بنا دو فضل سے خالق کے اپنی امت کا
تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے امت کی اب اعانت کر

یہ مولٰنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہے تو خالق جبار کے پاس
مانگلے رکھی ہے وہ احمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری | کرنے فریاد چلو سیّد ابرار کے پاس
وہ بشر جسکو محبت ہو رُخ حضرت کی | حشر میں ہوگا کھڑا رحمت غفار کے پاس
اپنی امت کیلئے ہی کہہ گئے ہیں عیسےٰ | کہ درود لکھی ہے دوا احمد مختار کے پاس
شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی | عرش پہ بیٹھے نبیؐ خالق غفار کے پاس
توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر | حکم آتا ہی خدا احمدؐ مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمدؐ کا سدا رکھتا ہے
مولنا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم | نبیؐ کے نام سے ہر وقت کام لے مسلم
عدو کے ہاتھ سے شیطاں لعیں کی سازش سے | گرے نہ دین محمدؐ کو تھام لے مسلم
خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی | نبیؐ کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم
زکوٰۃ مال کی دیدے گدا سمجھے مجھے | خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبیؐ کے کہنے سے اللہ پہ کر یقین و اثق | بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم
نماز صدق سے پڑھ اور دعا خدا سے مانگ | کہا یہ مان تو خیر الانام نے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی سے
یہ مولٰنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجھکو جھکانا یاد ہے | ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے
ناتوان مسکین ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام | تن پہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے
جانکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبیؐ | اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے
واسطے حاجات کے تیرے آگے یارب عیاں | ہاتھ درگاہ میں تری مجھکو اٹھانا یاد ہے
زکریا کے سر پہ آرہ صبر سب ایوب کا | طور پر موسیٰ کو جلوہ دکھانا یاد ہے
آگ سے نمرود کی تونے بچایا تھا خلیل | شکم ماہی میں تیرا یونس چھپانا یاد ہے
حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیم کو | حلق اسمٰعیل پر خنجر چلانا یاد ہے

عرش اعظم پر خدا نے مصطفےٰ ذیشان کو | سروری کے تخت پر بر تر بٹھا نا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولانا بعد از نماز

نام پر اسلام کے گر سر کٹا نا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا | کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں میں نہ آؤں | خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کر دے حاجت روا یا محمدؐ | ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرتؐ سے کہہ دے | کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم | مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو | کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا در مینے جانا محمد | کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم میں حضرت رسولِ خدایا | عیاں مولانا ہے کمینہ تمہارا

ہو جاؤں میں بھی تم پر قربان مدینہ والے
سلطان مدینہ والے ذیشان مدینہ والے

بگڑی میری بنا دے مجھکو بلالے طیبہ
کبتک رکھونگا دل میں ارماں مدینہ والے

عاشق کو تیرے ہر دم بالکل فنا بقا کا
جلوہ دکھا رہے ہیں خوباں مدینہ والے

شامی سراپا مصری ہندی سیستانی
گلشن میں تیرے آئے مہماں مدینہ والے

مکی نہ کوئی عربی یمنی نہ کوئی رومی
کرتے نہیں جہاں پر جولاں مدینہ والے

یاد خدا کے سارے ہاتھوں سے ان بتوں کے
بن ٹھن کے مٹ گئے ہیں ساماں مدینہ والے

بندے خدا کے لاکھوں حضرت نبی تمہارا
ہاتھوں سے چھوڑ بیٹھے داماں مدینہ والے

سولی پہ چڑھنے والے مردے جلانیوالے
آتے نہیں نظر وہ مستاں مدینہ والے

یارب یہ کیا سبب ہے اس وقت اس زمانیں
ڈاتے نہیں ہیں کیونکر طوفاں مدینہ والے

منزل پہ چل رہا ہے امداد کر خدارا
ہے مولٰنا سراپا حیراں مدینہ والے

غم ہجر میں تو پریشان کیوں ہے　　محمدؐ کا مسلم ثنا خوان تو ہے

نہ مانا کہا سب شریعت کا تم نے　　اسیواسطے اب پریشان تو ہے

نسب تار بھی ہے بھنور میں پھنسی ہے　　مری ناؤ کا یارب نگہبان تو ہے

خدا کی عنایت برابر ہے تجھ پر　　خدا کا محمدؐ ثنا خوان تو ہے

مبارک محمدؐ کو دیتے نبیؑ ہیں　　کہ خالق کے گھر آج مہمان تو ہے

فلک پر زمیں پر شجر میں حجر میں　　بیابان میں بھی خیابان تو ہے

مسجد کا ملاں بتوں کا برہمن　　خداوند کے گھر کا دربان بھی تو ہے

اذاں سنکے مسجد میں جاتا نہیں کیوں　　بتا کس طرح کا مسلمان تو ہے

تجھے مولنا ہو اعانت خدا کی

بڑی مشکلوں میں پھنسا آن تو ہے

وحدت کے رنگسے رنگ دے چندیا لعل سے رنگ جوا۔

تونام محمدؐ لکھ اس پر فی الحال رہے رنگ رجوا

چار قل کی چندری پر اوصاف نبی کی لکھی ہو

طٰہٰ یٰسین مزمل حمد نبیؐ کی کہتی ہو

راز الست بربکم کا قالوا بلی بتلاتی ہو

ربِّ ارنی لن ترانی موسےؑ کو سمجھاتی ہو

کہ نحن اقرب سے ملجائے حال رہے رنگر جوا

انا الحق منصور پکارا دار شریعت پانے کو

لا الٰہ الا اللہ مرشدؒ نے کہا سمجھانے کو

نام محمدؐ آگے نہ تھا حق سے پہلے آنے کو

شمس الدینؒ تبریزی بولا شرع پہ خود مٹجانے کو

قم باذنی بول اتاری کھال رہے رنگر جوا

چندری کو رنگ رچوا رنگے حرف قرآن نورانی سے

تین بار طہارت کرکے بسم اللہ کے پانی سے

سبحانہ تے الحمد و قل پڑھ رکوع جولانی سے

سجدہ سہو حیات درودوں منگ دعا صمدانی سے

پھیر سلام تے پڑھ صلوتاں حال رے رنگرجوا

چودہ سجدہ پڑھ قرآنی چھوڑ کے دنیا فانی کو

دو سجدے تے چار رکعتاں جان لے پیتا تانی کو

ہر سجدہ کے اندر رکھ تو اپنے راز نہانی کو

بعد نماز دعائیں دینا مرلننا حقانی کو

تو دیکھ کے نظر شفقت سے اعمال رے رنگرجوا

سنا ہے کوچہ میں تیرے کہ خدا ملتا ہے

مصطفٰے ملتا ہے یعنی کہ خدا ملتا ہے

کعبۃ اللہ ہی عجب دیر و کلیسا سے فزوں
یار کے گھر کا مجھ کو دیکھو پتا ملتا ہے

صبح ہوتے ہی بت ماہ لقا کا ہر سو
جلوہ حسن نیا روز بپا ملتا ہے

درد لیلیٰ سے سوا وصل کے اس مجنوں کو
درد دل ملتا ہے اور سوز نیا ملتا ہے

کعبہ و دیر و کنشت و سبھی بتخانے میں
جس جگہ دیکھا صنم ہجر ترا ملتا ہے

مصطفےٰ اصل علی کے در مقدس سے
لکھا ملتا ہے اور لکھے کے سوا ملتا ہے

یا نبی مرسل حق کوچہ میں ترے سائل
مولانا امتی درویش گدا ملتا ہے

خدا کھیل ہر پھر فضا کھیلتے ہیں
جو کھیلے خدا مصطفےٰ کھیلتے ہیں

مٹاتے ہیں ظلمت عدوے خدا کی
بڑے کھیل یہ مصطفےٰ کھیلتے ہیں

تذکر نمازوں کا اللہ محمد
عبادت کی بازی لگا کھیلتے ہیں

خدایا بخشدے میری ساری امت
شفاعت کیلئے سر جھکا کھیلتے ہیں

فرائض کردیا ہمیہ قرآں کا پڑھنا | عمل کرکے ہر شاہ و گدا کھیلتے ہیں
معراج کی شب خدا اور محمدؐ | نقاب اپنے رخ سے اٹھا کھیلتے ہیں
بندے خدا سے امت نبیؐ سے | ولی کھیل حاجت روا کھیلتے ہیں
صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ بھی | حسینؓ و حسنؓ باصفا کھیلتے ہیں

ارے مولانا کھیل حضرت محمدؐ
تجھے کیا خبر ہے وہ کیا کھیلتے ہیں

گرم ہے حسن کا بازار ترے کوچہ میں | رند راہ میں خریدار ترے کوچہ میں
شغل سائل کے عیاں کرتی ہیں یاد بھی | مسلماں سیکڑوں نادار ترے کوچہ میں
مول لیتی نہ زلیخا تجھے یوسف ہرگز | گر جو میں ہوتا خریدار ترے کوچہ میں
پڑھ کے توحید کا کلمہ سر محفل تیری | توڑ ڈالا ہے یہ زنار ترے کوچہ میں
مرتے ہیں دید کے مارے تری فرقت سبھی | ذکر یہ ہوتا ہے اظہار ترے کوچہ میں

ایک تو ہے میرا احمد مرسل وارث | اور بجز خدا کون ہے غمخوار ترے کوچہ میں

پیر کنعاں کو کوئی کر دے خبر یوسف کی | کہ لگ گیا مصر کا بازار ترے کوچہ میں

بخشدے میری خطا یا کہ مجھے دیدے سزا | ایک میں بھی ہوں سزاوار ترے کوچہ میں

مولانا چل نہ سکا راہ شریعت ساری

دیکھکر سیکڑے راہ مار ترے کوچہ میں

سوئے مدینہ قافلہ ہند سے جبدم جا رہا ہے | ہجر نبی مصطفیٰ میرا جیا تڑپا رہا ہے

خوبی حسن و دلربا ناز و ادا بھی سر بسر | بام فلک سے روز و شب مجکو کوئی دکھلا رہا ہے

باب الست برکم قالوا بلی کی داستاں | مرغ سحر یہ عرش سے بانگ درا سنا رہا ہے

ہوش بجا نہ رہ سکے اسکا جہانکی بزم میں | جلوہ جمال مصطفیٰ جسکو نظر آ رہا ہے

عالم بے قرار ہیں زیبا جمال یار کا | زمزمہ خیز ماجرا نغمہ کن سنا رہا ہے

جلوہ دکھا دے خواب میں بہر خدا یا مصطفیٰ | زاہد بے ریا ہوش گنوا کے تجھے تو بسا رہا ہے

صلی علیٰ کا شور و غل ورد زباں کر مولنا

لب پہ ہمارے ہر گھڑی ذکر نبیؐ کا آرہے ہے

جناب محمدؐ کی عالی کملیا　　رسوُل خدا کی یہ کالی کملیا

میں لوں اوڑھ سر پر بصد شوق دل سے　　نہ دوسرا کی یہ عالی کملیا

محمدؐ کی ظاہر جہاں ہیں اے یارو　　خداوند کی ہے قرب والی کملیا

ہوا آشکارا جو تھا مجھ سے پنہاں　　اُٹھا آنکھ سے جب لگالی کملیا

پکڑ چوم لے اور لگا آنکھ سے بھی　　محمدؐ کی یہ لایزالی کملیا

ہزاروں ہیں کانیں حقیقت کی اس میں　　نہ چھوڑ ہاتھ سے رازوالی کملیا

تجھے مولنا یہ شریعت کی عالی

محمدؐ نے دی کام والی کملیا

میں راہ خدا پر یہ سر بیچتا ہوں　　محمدؐ ملے گھر کا گھر بیچتا ہوں

یہ شمشیر جوہر خرید و خند ارا | میں علم کا تیر و تبر بیچتا ہوں
یہ لعل بدخشاں اور ہیرے مرجاں | یہ نایاب موتی گوہر بیچتا ہوں
میں نابینا آنکھوں کا سرمہ بینا | وہ مازاغ کحل البصر بیچتا ہوں
تیری دید کے اک عوض میں نبی جی | فلک ہفت شمس و قمر بیچتا ہوں
جمالِ محمدؐ پہ کر کے تصدق | میں خضر و مسیح بحر و بر بیچتا ہوں
بھر از خمہائے فراقت نبیؐ سے | فدا اپنا جان و جگر بیچتا ہوں
ترے دین سے یا نبیؐ کر نچھاور | یہ کافر یہ مومن گبر بیچتا ہوں
عدالت سراپا یہ نوشیرواں کی | سکندر کی سب کر و فر بیچتا ہوں

ارے مولانا جام جم تختِ دارا
تیرے شعر کی کر نذر بیچتا ہوں

ہر ناز کے پالے کو پڑے آن کے پالے اے گیسوں والے

اُمّت کو تیری پڑ گئے ہر وقت کے لالے اے گیسوؤں والے

صحرا ہی یہ پُر خار عجب راہ نہیں ملتی۔ راہ مار ہیں بیٹھے

ڈسنے کو یہ تیار ہمیں ناگ ہیں کالے اے گیسوؤں والے

عصیاں نے مرے روک لئے راہ میں جا کر فریاد ہے در پر

اُف بام فلک تک بھی نہ پہونچے مرے نالے اے گیسوؤں والے

اس چرخ ستمگار نے رفتار سے اپنی۔ پامال کیا ہے

ہر جا دل مضطر پہ میرے داغ ہیں ڈالے اے گیسوؤں والے

دشمن ہے مسلمان کا مسلمان خدایا۔ اسوقت سراپا

ہر روز نئے آتے ہیں ایام کے لالے اے گیسوؤں والے

اک شوخ نے رسوائے تمنا ہے بنایا۔ اک جام پلا کر

بن آپ کے بگڑی میری اب کون سنبھالے اے گیسوؤں والے

دکھلادے خدا راہ پہ مجھے موہنی صورتیا۔ گویا ہی یہ مولنا

اوڑھی ہوئی کملی کو ذرا رخ سے ہٹا لے اے گیسوؤں والے

رب کے پیارے محمد عربی سوار پہنوں پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

سارے نبیئوں کے اے نبی سردار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہاں مدد جو اگر ہووے تیری لطیف فتحور اسپہ ہو جاویں ضعیف

نام لیکر ترا سید ابرار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

فعل ہی بن گئے موجب کارزار فضل کرنے میں کب آئے کچھ اسکو بار

چھا گیا دل پہ اُمّت کے گرد و غبار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

چھوڑ در کو تیرے جائے جو بدگماں نہ جہاں میں ملے کچھ اسے عز و شان

شہ بطحا رسولِ خدا مختار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میرا عصیاں سے آلودہ ہے سب لباس میں ہوا سخت مشکل میں اب بچو اس

گل ہے وابستہ گویا ہوا ہوں خار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

ہوگیا میں بدر دیکھو بے کم و کاست چھٹ گئی ہاتھ سے سب ہیر راہ راست

عرض کرتا ہی بندہ یہ لیل و نہار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

ہوویں گے فرقہ فرقہ یہ مردم شمار روز محشر میں آگے ندائے غفار

مولانا اسلئے دیکھو ہے بے قرار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

میں بھی ہوں ایک بشر تیرے خریداروں میں | اور تو بھی ہے خوب صنم حسن کے بازاروں میں

کفر مٹجائے بجی شان رسالت پھیلے | اور بجے دین کا ڈنکا تیرے بازاروں میں

کفر سر خیز نہ ہوتا سر محفل تیری | جوش رہجاتا جو اسلام کی تلواروں میں

صقیل گر موسم برسات سے لے سب کو بچا | تا کہ لگجائے نہ زنگ کام کی تلواروں میں

قدم پس کرتے نہیں دیکھو بڑھا کر آگے | نام لکھ دیتے جو ہیں اپنا وفاداروں میں

لیکے دل صید کیا اور نہ رہائی بخشی | تم تو مشہور ہوئے خوب ستمگاروں میں

واعظ جو کرتے بیان تھے سر منبر مسجد — ملکے بیٹھی وہ اُن آج سیاہ کاروں میں

فکر کرتے ہی رہے زمرۂ رنداں اندر — توبہ گار نہیں ہے یا کہ گنہگاروں میں

پارسا عابد و زاہد سبھی اور نجس و حقیر،
مولٰنا یہ بھی تو ہیں آپکے غم خواروں میں

تیں تو جان تن واریا کالی کملی والیا — کالی کملی والیا کالی کملی والیا

عرش بریں اُوتے آ ذرا سوہنا روپ دکھا ذرا — اللہ پاک پکاریا کالی کملی والیا

تخت خدائے پاک دا یعنی شہ لولاک دا — ملکاں خوب سنواریا کالی کملی والیا

گولی شہ ابرار دی سوچاں پئی وچار دی — اوپر زمیں پیاریا کالی کملی والیا

آدم نوح اور شیث بھی ویکھن نبی یاوندے — تینوں نور سہاریا کالی کملی والیا

سنکے حکم حضور تھیں جنت وچ حضور دی — حوراں روپ سنواریا کالی کملی والیا

مولٰنا دل ہار کے ہجروں نعرہ ماریا — رب دے نبی سہاریا کالی کملی والیا

رتبہ میں بڑھا عرش سے ایوانِ محمدؐ — ہو اُمتی ہر دم تو ثنا خوانِ محمدؐ

معراج میں حضرت کو ملا فخر حضوری — لولاک لما صل علیٰ شانِ محمدؐ

تا حشر بعد حشر بھی دوزخ میں نہ جاؤں — گر خواب میں دیکھوں رخ تابانِ محمدؐ

بگڑی تری بنجائے یہ ہے بات نرالی — مسلم اگر تو مان لے فرمانِ محمدؐ

لب پر ہے فغاں آہ بھی اُف ہائے بھی حسرت — دل میں ہے نہاں صدمہ ہجرانِ محمدؐ

عرفان بھی اسلام بھی قرآن بھی اپنا — یا رب تو عطا اور کر ایمانِ محمدؐ

اک نام خدا اور نبیؐ پاک کا فرمان — ہے پاس میرے بس یہی سامانِ محمدؐ

اے حور و پری جن و ملک تو بھی بشر ہو — اللہ تو سراسر ہے ثنا خوانِ محمدؐ

پڑھکر درود تاج کو اندر تو جہان کے

لے تھام مولنا سبھی دامانِ محمدؐ

نور خدا ہیں پاک محمدؐ خالق کے دلدار — صل علیٰ ہیں ہر دو جگ میں نبیوں کے سردار

عیسیٰ موسیٰ یونسؑ یحییٰ یوسفؑ یعقوبؑ ہیں گویا
خضر کے رہبر نوحؑ کے یاور اُمّت کے غمخوار

رب کے پیارے احمد عربی دیکھی تیری ہے میں نے شان
مالک ہو سب لوح و قلم کے جنت کے مختار

شافع ہو تم محشر کے ہاں ساقی ہو تم کوثر کے ہاں
دونوں عالم کے ہو سرا پا مالک و مختار

ظلمت یلدا کا ہی اوجالا عرش اعظم کا ہی تارا
افضل عالی سب نبیوں میں احمد مختار

تو ہی اللہ کا دل جانی یا محمد مکی مدنی
شہنشاہ سلطان عرب ہو سید ابرار

ہر رموز کما حقہ آگاہ نحن اقرب کے مابین
شکل انس میں ہو کے پنہاں ہو گیا اظہار

خوف لحد کا غم محشر دور ہمارا کر دیجو
مجکو جلوہ خواب میں حضرت نچو دکھا اکبار

شمس و قمر کی طرح روشن ہے محبت حال
مولنا کا ہے تو جگ میں کملی والا یار

سب مسلماں بنا تو قاری قرآں خدایا
مسلم سی دے چھڑا تو فاحشہ بیاں خدایا

قرآن کا سب تجنیل احادیث مصطفےٰ بھی
ٹالے ہوئے ہیں نساں پیر جواں خدایا

برباد کردے محفل ہیر عدوے دیں کی
مسلم کو اپنی دے تو حفظ و اماں خدایا

منصور خلق کو ہو برکت سے مصطفےٰ کی
مسلم کرے جہاں جو ترا بیاں خدایا

علم و حلم شرع میں رونق جہان میں بھی
ہر طرف کامراں ہوں یہ مسلماں خدایا

تڑوا دے پھر تو بتکو محمود بت شکن سے
تا کہ نظر میں آئیں سب مسلماں خدایا

کرتا دعا ہوں یہ بھی جان کندنی ہو جس دم
نام نبیؐ رواں ہو اور پر زباں خدایا

لاتقنطوا کا وعدہ آنکھوں سے دیکھا ہمنے
لکھا ہوا بیاں ہے اندر قرآں خدایا

تو ہی ہے سب کا حامی تو ہی ہے کل کا ناصر
در چھوڑ کر تمہارا جاؤں کہاں خدایا

بیچارے مولنا کو بہر رسولؐ اکرم
دونوں جہان کی دے تو عزو شان خدایا

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کلام فیض التیام مولنا الہ بخش خاں صاحب پشاوری چشتی بہ تخلص مولنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی نعتیہ ختم ہوا

مَالِكُ الْمُلْكِ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَحْدَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

از تالیف جناب الٰہی بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرۂ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرۂ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلام علیک | یا نبی مصطفےٰ سلام علیک
نور حق کبریا سلام علیک | یا حبیب خدا سلام علیک
عیسےٰ موسےٰ نبی کہتے ہیں آپ کو | افضل الانبیا سلام علیک
مظہر ذات حق نور وحدت بھی ہو | شہ ہر دو سرا سلام علیک
نام احمد ترا شہ بطحا بھی ہے | رحمت کبریا سلام علیک
جو خدا سے جدا تجھکو جانے ذرا | اسکو جانے خدا سلام علیک
سورہ لیل کی ہے اشارت صحیح | تیری زلف دوتا سلام علیک
رخ شمس الضحیٰ پر ضیا ہے ترا | جلوۂ نور الہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؐ کو

مولٰنا پر خطا سلام علیک

ہمیں موہنی صورت دکھا دیجیگا | لگی ہے یہ دل کی بجھا دیجئے گا
میری اضطرابی سکھاتی ہے مجھکو | ذرا رُخ سے پردہ اُٹھا دیجیگا
کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ | شہادت کی اُنگلی اُٹھا دیجیگا
جمال اپنا یا مصطفےٰ بہرِ خالق | ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجیگا
یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہے مِلّاں | نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجیگا
تو مسلم کی یارب برائے محمدؐ | یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجیگا
شرعِ غیر پہ جو پڑے ہیں یہ مسلم | انہیں راہ خدا کی دکھا دیجیگا
شب و روز جو مسلموں میں نزع ہے | خدایا اسے تو مٹا دیجئے گا
دعا مولٰنا کی عیاں ہے یہی اب | ہمیں رنج و غم سے چھڑا دیجئے گا

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے — مصطفےٰ پہ فدا آج کی رات ہے

کرلو توبہ گناہوں سے اے مومنوں — باب رحمت کھلا آجکی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا — دیکھ لو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسول خدا کی ابھی — سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری اُمت کو حضرت حبیب خدا — فکر روز جزا آج کی رات ہے

کرکے معراج کی شب وہ ہیں سے یہاں — آیا نور خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جا کے موسیٰ نبی — جلوہ اُن کا بپا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شب ہو صدا — اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور وغوغا فلک پر ارے مولنا

تم نے دیکھا یہ کیا آج کی رات ہے

روئے زیبا دکھا رسولؐ اللہ — یا نبی مصطفےٰ رسولؐ اللہ

یا خدا دے دکھا مجھکو تو خواب میں	رُخ شمس الضحیٰ رسول اللہ
رونق عرش ہے زینت ہر جہاں	شمس مکھڑا ترا رسول اللہ
عرش اعظم پہ نعلین پہنے گئے	با خدا مصطفےٰ رسول اللہ
حشر میں بخشوائیگا خالق سے کون	ہمکو ترے سوا رسول اللہ
دامن پاک مجھکو وسیلہ سبھی	ملگیا آپ کا رسول اللہ
کر کے شق پھر قمر دیکھو جلوہ دکھا	حق کے بدر الدجیٰ رسول اللہ
ان کو غم کچھ نہ ہو روز محشر ذرا	جن کا ہو پیشوا رسول اللہ
وہ جہنم میں جائیں گے کیسے بھلا	جن کا ہو رہنما رسول اللہ
نار دوزخ جلائے نہ ہرگز اُسے	جس نے کلمہ پڑھا رسول اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہر خدا
مولٰنا ہے فدا رسول اللہ

صبا جو تیرا گذر ہو اگر مدینے میں | تو شام مکے میں کرنا سحر مدینے میں
نبیؐ پاک کے سر کی بلائیں لے لیکر | مریگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں
بیاں ہیں حال یہ کردونگا مسجد نبیؐ کی | کبھی جو ہو دیگی میری خبر مدینے میں
فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو | طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں
عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر | رسول پاک کا دیکھو ہی گھر مدینے میں
جنازہ پڑھنے کو اسکا فرشتے آتے ہیں | جو جا کے مرتا ہے کوئی بشر مدینے میں

ثنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولٰنا واللہ
جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بپا کرکے جلوہ خدا آگئے ہیں | وہ دیکھو رسول خدا آگئے ہیں
فرشتے تھے کہتے صلوٰتوں سے مرحبا | وہ سردار کل انبیاء آگئے ہیں
چہارم فلک سی نبیؐ کر کے رفعت | سر عرش نور الہدیٰ آگئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی
زمیں سے یہ عرشِ علا آ گئے ہیں

زمانہ کو حضرت رسولِ خداوند
دکھانے خدا کی فضا آ گئے ہیں

ذرا آن کی آن میں جا کے واپس
یہ مل حق سے صل علی آ گئے ہیں

ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو
بکھر کر جو گیسو دوتا آ گئے ہیں

محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر
ہر اک مرض کی لے دوا آ گئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری
محمدؐ وہ بگڑی بنا آ گئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے
حق سے ملنے کی ہمیٔ بیارات ہے

آ گے خلق خدا یا رسولِ خدا
آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے

بخشوا دے گناہ حق سے امت کے سب
آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے

مانگ لو سب دعا آجکی رات میں
یہ شب قدر کی با خدا رات ہے

دونوں عالم میں دیکھو یہ معراج کی | پیش خالق بپا پر فضا رات ہے
کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں | ذکر میلاد یہ جا بجا رات ہے
ذکر وحدت بیاں سب کرو مومنو! | آج کی حق نما حق نما رات ہے
دھوم سے عرش پر آگے رب العلا | مصطفےٰ کی وسلم علیٰ رات ہے
گویا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں | عرش پر مصطفےٰ کی بپا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں
مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبی مصطفےٰ مانگتے ہیں | مدد تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں
محمدؐ کی اُمت کو ہو خیر و برکت | خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں
فضیلت زیادہ ہوا بانیں یارب | نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں
در کبریا سے شب و روز ہم تو | نبیؐ جی کا صدق و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یارو
وسیلہ سبھی انبیاء مانگتے ہیں

پناہ گرمیٔ حشر داور سے یارب
ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھسے یارب
مرضِ لا دوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنے دل کی
تیرے در سے خیر الورا مانگتے ہیں

رُخِ پرضیا کی فضا یا محمدؐ
یہ اک مولنا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھاوے خدا یا مدینہ کی گلیاں
مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے
چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے امتیوں کی وہاں پر
کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو
شمع بنکے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی
یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدا نے بنائیں عجب پر وضع سے
میرا دین وایمان مدینہ کی گلیاں

بصد شان و شوکت زمانے سبھی میں
ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں

فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر
کہ نبیوں کی جا ہی مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولانا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنیٰ بشر میں بھی طرفدار نبیؐ ہوں
مشتاق سراپا میں دیدار نبیؐ ہوں

اعصائے شریعت ہوں میں اور زہد ہوں تقویٰ ہوں
میں مورث سجادہ و دستار نبیؐ ہوں

اک تیر و تبر تیشہ ہوں برچھی ہوں چھری ہوں
شمشیر خدا اور میں تلوار نبیؐ ہوں

قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر
پابند میں ہر وقت با گفتار نبیؐ ہوں

آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک آب ہوں ہوا ہوں
وہ دشت وہ ویرانہ وہ کوہسار نبیؐ ہوں

خانہ ہوں سقف ہر در و دیوار ہوں عریاں
ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبیؐ ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی | لب غنچہ دہن ہا لور میں گفتار نبی ہوں
نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤں سے | میں جنگ بدر کا وہی افگار نبی ہوں

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمد مرسل

ہوں مولٰنا پر ایک ستمگار نبی ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے | سر بت کو کرنے دو نیم آگیا ہے
قدم چوم لے جا رسول خدا کے | تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے
رسول خدا یہ ہمارا محمد | شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے
بیاں ربِّ اَرِنی کا کرنے سراپا | سر طور موسیٰ کلیم آگیا ہے
نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی | سخن یہ رسول کریم آگیا ہے
تمہارے لیے مسلمانوں یہ قرآں | دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے
سراپا وہ جنت کا رضوان عالی | یہ درباں در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیمبر بتانے کو راہ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولنا رے تمہاری

نہ گھبرا رسول کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سے کھٹکا محمد عربی کر دو دور یہ کھٹکا محمد عربی

کر دے جنت میں داخل برائے خدا دیکے دامن کا جھٹکا محمد عربی

چشم رحمت دکھا زلف میں لے چھپا مجھکو ور ور نہ بھٹکا محمد عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا ابتو بیڑا یہ اٹکا محمد عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجھکو ذرا میں ہوں در در پہ بھٹکا محمد عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے ہے یہ محشر کا کھٹکا محمد عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا لالہ گل ہی یہ چٹکا محمد عربی

ہو گیا ہجر میں آپکے سوختہ سارا تن من کا مٹکا محمد عربی

بے گناہ تیرے فیدا کا اے مولٰنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمد عربی

یہ بیکسونکی ہے فریاد یا رسول اللہ　　ہماری کیجیئے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب ہیں اور جہاں کے طبقہ میں　　تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین و غمزدہ امت کو اپنی بہر خدا　　خدا کے فضل سے کرشاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہی مجھکو ذرا نہ صبر و قرار　　فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفا و جور زمانے سے مبتلا ہو کر　　لکھی ہی میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بنا دو فضل سے خالق کے اپنی امت کا　　تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے امت کی اب اعانت کر

یہ مولٰنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہی تو خالق جبار کے پاس　　مانگلے رکھی ہی وہ احمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری
کرنے فریاد چلو سیّد ابرار کے پاس

وہ بشر جسکو محبت ہو رخ حضرت کی
حشر میں ہوگا کھڑا رحمت غفار کے پاس

اپنی امت کو یہی کہکے گئے ہیں عیسےٰ
کہ درود لکی ہی دوا احمد مختار کے پاس

شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی
عرش پہ بیٹھے نبی خالق غفار کے پاس

توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر
حکم آتا ہی خدا احمد مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمد کا سدا رکھتا ہے
مولنا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم
نبی کے نام سی ہر وقت کام لے مسلم

عدو کے ہاتھ سی شیطان لعیں کی سازش سے
گرے نہ دین محمد کو تھام لے مسلم

خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی
نبی کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم

زکوۃ مال کی دیدے گدا سمجھکے مجھے
خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبیؐ کے کہنے سے اللہ پہ کر یقیں واثق
بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم

نماز صدق سے پڑھا اور دعا خدا سے مانگ
کہا یہ مان تو خیر الانام لے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی سے
یہ مولنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجھکو جھکانا یاد ہے
ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے

ناتواں مسکین ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام
تن یہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے

جانکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبیؐ
اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے

واسطے حاجات کے آگے تیرے یارب عیاں
ہاتھ درگاہ میں تری مجھکو اٹھانا یاد ہے

زکریاؑ کے سر پہ آرہ صبر سب ایوبؑ کا
طور پر موسیٰؑ کو جلوہ دکھانا یاد ہے

آگ سے نمرود کی تو نے بچایا تھا خلیلؑ
شکم ماہی میں تیرا یونسؑ چھپانا یاد ہے

حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیمؑ کو
حلق اسمٰعیلؑ پر خنجر چلانا یاد ہے

عرش اعظم پر خدا نے مصطفےٰ ذیشان کو
سروری کے تخت پر برتر بٹھانا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولٰنا بعد از نماز

نام پر اسلام کے گر سر کٹانا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا
کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں پھر نہ آؤں
خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کر دے حاجت روا یا محمدؐ
ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرت سے کہدے
کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم
مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو
کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا در مینے جاتا محمد
کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم میں حضرت رسولؐ خدایا
عیاں مولٰنا ہے کمینہ تمہارا

مَالِکُ الْمُلْکِ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

از تالیف جناب الٰہ بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرۂ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرۂ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلامٌ علیک | یا نبیؐ مصطفےٰ سلامٌ علیک
نور حق کبریا سلام علیک | یا حبیب خدا سلام علیک
عیسےٰ موسےٰ نبیؐ کہتے ہیں آپ کو | افضل الانبیا سلام علیک
مظہر ذات حق نور وحدت بھی ہو | شہ ہر دو سرا سلام علیک
نام احمدؐ ترا شہ بطحا بھی ہے | رحمت کبریا سلام علیک
جو خدا سے جدا تجھکو جانے ذرا | اسکو جانے خدا سلام علیک
سورۂ لیل کی ہے اشارت صحیح | تیری زلف دوتا سلام علیک
رخ شمس الضحیٰ پرضیا ہے ترا | جلوۂ نور الہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؑ کو
مولٰنا پر خطا سلام علیک

ہمیں یونہی صورت دکھا دیجئیگا — لگی ہے یہ دل کی بجھا دیجئے گا

میری اضطرابی سکھاتی ہے مجھکو — ذرا رُخ سے پردہ اُٹھا دیجئیگا

کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ — شہادت کی انگلی اُٹھا دیجئیگا

جمال اپنا یا مصطفٰے بہرِ خالق — ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجئیگا

یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہے مولاں — نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجئیگا

تو مسلم کی یارب برائے محمدؐ — یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجئیگا

شرعِ غیر پر جو پڑے ہیں یہ مسلم — انہیں راہ خدا کی دکھا دیجئیگا

شب و روز جو مسلموں میں ہے نزع ہر — خدایا اسے تو مٹا دیجئے گا

دعا مولنا کی عیاں ہے یہی اب — ہمیں رنج و غم سے چھڑا دیجئے گا

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے مصطفٰے پہ فدا آج کی رات ہے

کرلو توبہ گناہوں سے اے مومنوں باب رحمت کھلا آجکی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا دیکھ لو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسُول خدا کی ابھی سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری اُمّت کو حضرت حبیبؐ خدا فکر روز جزا آج کی رات ہے

کرکے معراج کی شب ہیں ہے یہاں آیا نور خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جاکے موسیٰؑ نبیؐ جلوہ اُن کا بپا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شبؐ ہو صدا اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور و غوغا فلک پر ارے مولنٰا
تم نے دیکھا یہ کیا آج کی رات ہے

روئے زیبا دکھا رسولؐ اللہ یا نبی مصطفٰے رسولؐ اللہ

خدا دے دکھا مجھکو تو خواب میں — رُخ شمس الضحیٰ رسول اللہ

وق عرش ہے زینتِ ہر جہاں — شمس مکھڑا اترا رسول اللہ

رش اعظم پہ نعلین پہنے گئے — باخدا مصطفےٰ رسول اللہ

شر میں بخشوائیگا خالق سے کون — ہمکو تیرے سوا رسول اللہ

ن پاک مجھکو وسیلہ سبھی — ملگیا آپ کا رسول اللہ

ے شق پھر قمر دیکھو جلوہ دکھا — حق کے بدر الدجیٰ رسول اللہ

و غم کچھ نہ ہو روزِ محشر ذرا — جن کا ہو پیشوا رسول اللہ

نم میں جائیں گے کیسے بھلا — جن کا ہو رہنما رسول اللہ

وزخ جلائے نہ ہرگز اُسے — جس نے کلمہ پڑھا رسول اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہرِ خدا

مولنا ہے فدا رسول اللہ

صبا جو تیرا گذر ہو اگر مدینے میں | تو شام کے میں کرنا سحر مدینے میں
نبیؐ پاک کے سر کی بلائیں لیلیکر | مرینگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں
بیاں ہیں حال یہ کردونگا سر جھکا کے | کبھی جو ہو دیگی میری خبر مدینے میں
فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو | طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں
عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر | رسولؐ پاک کا دیکھو ہے گھر مدینے میں
جنازہ پڑھنے کو اُسکا فرشتے آتے ہیں | جو جا کے مرتا ہے کوئی بشر مدینے میں

تمنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولنا واللہ
جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بپا کر کے جلوہ خدا آگئے ہیں | وہ دیکھو رسولؐ خدا آگئے ہیں
فرشتے تھے کہتے صلوٰتوں سے مرحبا | وہ سردار کل انبیاء آگئے ہیں
چہارم فلک سی نبیؐ کر کے رفعت | سر عرش نور الہدیٰ آگئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی | زمیں سے یہ عرشِ علا آگئے ہیں
زمانہ کو حضرت رسولِ خداوند | دکھانے خدا کی فضا آگئے ہیں
ذرا آن کی آن میں جا کے واپس | یہ مل حق سے صلِ علیٰ آگئے ہیں
ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو | بکھر کر جو گیسو دوتا آگئے ہیں
محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر | ہر اک مرض کی لے دوا آگئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری
محمدؐ وہ بگڑی بنا آگئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے | حق سے ملنے کی ہوئی بپا رات ہے
آگے خلق خدا یا رسولِ خدا | آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے
بخشوا دے گناہ حق سے امت کے سب | آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے
مانگ لو سب دعا آجکی رات میں | یہ شب قدر کی با خدا رات ہے

دونوں عالم میں دیکھو یہ معراج کی — پیش خالق بپا پر فضا رات ہے

کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں — ذکر میلاد یہ جا بجا رات تو ہے

ذکر وحدت بیاں سب کرو مومنو! — آجکی حق نما حق نما رات ہے

دھوم سے عرش پر آگے رب العلا — مصطفےٰ کی وسلّم علیٰ رات ہے

گویا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں — عرش پر مصطفےٰ کی بپا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں

مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبیؐ مصطفےٰ مانگتے ہیں — مدد تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں

محمدؐ کی اُمّت کو ہو خیر و برکت — خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں

فضیلت زیادہ ہو دنیا میں یارب — نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں

در کبریا سے شب و روز ہم تو — نبیؐ جی کا صدق و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یارو — وسیلہ سبھی انبیاء مانگتے ہیں

پناہ گرمی حشر داور سے یارب — ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھ سے یارب — مرضِ لا دوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنی دل کی — تیرے در سے خیرالوریٰ مانگتے ہیں

رخِ پرضیا کی فضا یا محمدؐ

یہ اک مولٰنا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھا دے خدایا مدینہ کی گلیاں — مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے — چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے امتیوں کی وہاں پر — کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو — شمع بنکے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی — یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدا نے بنائیں عجب پر وضع سے | میرا دین و ایماں مدینہ کی گلیاں
بصد شان و شوکت زمانے سبھی ہیں | ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں
فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر | کہ نبیوں کی جا ہے مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولنا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنی بشر میں بھی طرفدار نبیؐ ہوں | مشتاق سراپا میں دیدار نبیؐ ہوں
اعصائے شریعت ہوں اور زہد ہوں تقوی ہوں | میں مورث سجادہ و دستار نبیؐ ہوں
اک تیر و تبر تیشہ ہوں برچھی ہوں چھری ہوں | شمشیر خدا اور میں تلوار نبیؐ ہوں
قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر | پابند میں ہر وقت با گفتار نبیؐ ہوں
آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک آب ہوں ہوں | وہ دشت وہ ویرانہ وہ کوہسار نبیؐ ہوں
خانہ ہوں سقف ہر در و دیوار ہوں عریا | ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبیؐ ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی — لب غنچہ دہن ہا اور میں گفتار نبی ہوں

نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤ نسے — ہیں جنگ بدر کا وہی افگار نبی ہوں

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمد مرسل

ہوں مولٰنا پر ایک ستمگار نبی ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے — سر بت کو کرنے دو نیم آگیا ہے

قدم چوم لے جا رسول خدا کے — تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے

رسول خدا یہ ہمارا محمد — شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے

بیاں رب ارنی کا کرنے سراپا — سر طور موسٰی کلیم آگیا ہے

نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی — سخن یہ رسول کریم آگیا ہے

تمہارے لئے مسلمانوں یہ قرآں — دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے

سراپا وہ جنت کا رضوان عالی — یہ درباں در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیمبر　　بتانے کو راہِ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولانا رے تمہاری

نہ گھبرا رسول کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سی کھٹکا محمدؐ عربی　　کردو دور یہ کھٹکا محمدؐ عربی

کردے جنت میں داخل برائے خدا　　دیکے دامن کا جھٹکا محمدؐ عربی

چشمِ رحمت دکھا زلف میں لے چھپا　　مجھکو در در نہ بھٹکا محمدؐ عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا　　ابتو بیڑا یہ اٹکا محمدؐ عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجکو ذرا　　میں ہوں در در پہ بھٹکا محمدؐ عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے　　ہے یہ محشر کا کھٹکا محمدؐ عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا　　لالہ گل ہے یہ چٹکا محمدؐ عربی

ہوگیا ہجر میں آپکے سوختہ　　سارا تن من کا مٹکا محمدؐ عربی

بے گناہ تیرے فدا کا اے مولنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمد عربی

یہ بیکسونکی ہے فریاد یا رسول اللہ ہماری کیجئے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب ہیں اور جہاں کے طبقہ ہیں تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین غمزدہ امت کو اپنی بہر خدا خدا کے فضل سے کرشاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہے مجھکو ذرا نہ صبر و قرار فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفا و جور زمانے سے مبتلا ہو کر لکھی ہے میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بنا دو فضل سے خالق کے اپنی امت کا تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے امت کی اب اعانت کر

یہ مولنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہے تو خالق جبار کے پاس مانگلے رکھی ہے وہ احمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری
کرنے فریاد چلو سید ابرار کے پاس

وہ بغیر جسکو محبت ہو رخ حضرت کی
حشر میں ہو گا کھڑا رحمت غفار کے پاس

اپنی امت کیلئے ہی کہکے گئے ہیں عیسے
کہ درود لکی ہی دوا احمد مختار کے پاس

شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی
عرش پہ بیٹھے نبی خالق غفار کے پاس

توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر
حکم آتا ہی خدا احمد مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمد کا سدا رکھتا ہے
مولنا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم
نبی کے نام سے ہر وقت کام لے مسلم

عدو کے ہاتھ سے شیطاں لعیں کی سازش سے
گرے نہ دین محمد کو تھام لے مسلم

خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی
نبی کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم

زکوٰۃ مال کی دیدے گدا سمجھکے مجھے
خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبیؐ کے کہنے سے اللہ پہ کر یقیں واثق
بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم

نماز صدق سے پڑھ اور دعا خدا سے مانگ
کہا یہ مان تو خیر الانامؐ لے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی سے
یہ مولٰنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجکو جھکانا یاد ہے
ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے

ناتوان مسکین ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام
تن یہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے

جانکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبیؐ
اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے

واسطے حاجات کے آگے تیرے یا رب عیاں
ہاتھ درگاہ میں تری مجکو اٹھانا یاد ہے

زکریا کے سر پہ آرہ صبر سب ایوبؑ کا
طور پر موسیٰؑ کو جلوہ دکھانا یاد ہے

آگ سے نمرود کی تونے بچایا تھا خلیلؑ
شکم ماہی میں تیرا ذن میں چھپانا یاد ہے

حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیمؑ کو
حلق اسمٰعیلؑ پر خنجر چلانا یاد ہے

عرش اعظم پر خدانے مصطفےٰ ذیشان کو
سروری کے تخت پر برتر بٹھانا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولٰنا بعد از نماز
نام پر اسلام کے گر سر کٹانا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا
کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں میں نہ آؤں
خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کردے حاجت روا یا محمدؐ
ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرت سے کہدے
کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم
مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو
کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا ور ہے جانا محمد
کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم میں حضرت رسولؐ خدایا
عیاں مولٰنا ہے کمینہ تمہارا

ہو جاؤں میں بھی تم پر قربان مدینہ والے — سلطان مدینہ والے ذیشان مدینہ والے

بگڑی میری بنادے مجھکو بلالے طیبہ — کبتک رکھوں لگاؤ لمیں ارماں مدینہ والے

عاشق کو تیرے ہردم بالکل فنا بقا کا — جلوہ دکھارہے ہیں خوباں مدینہ والے

شامی سراپا مصری ہندی سیستانی — گلشن میں تیرے آئے جہاں مدینہ والے

مکی نہ کوئی عربی یمنی نہ کوئی رومی — کرتے نہیں جہاں پر جولاں مدینہ والے

یاد خدا کے سارے ہاتھوں سے ان بتوں کے — بن ٹھن کے مٹ گئے ہیں ساماں مدینہ والے

بندے خدا کے لاکھوں حضرت نبی تمہارا — ہاتھوں سے چھوڑ بیٹھے داماں مدینہ والے

سولی پہ چڑھنے والے مردے جلانے والے — آتے نہیں نظر وہ مستاں مدینہ والے

یارب یہ کیا سبب ہے اس وقت اس زمانیں — ڈاتے نہیں ہیں کیونکر طوفاں مدینہ والے

منزل پہ چل رہا ہے امداد کر خدارا

ہے مولانا سراپا حیراں مدینہ والے

غم ہجر میں تو پریشان کیوں ہے　　محمدؐ کا مسلم ثنا خوان تو ہے

نہ مانا کہا سب شریعت کا تم نے　　اسیواسطے اب پریشان تو ہے

شب تار بھی ہے بھنور میں پھنسی ہے　　مری ناؤ کا یارب نگہبان تو ہے

خدا کی عنایت برابر ہے تجھ پر　　خدا کا محمدؐ ثنا خوان تو ہے

مبارک محمدؐ کو دیتے نبیؑ ہیں　　کہ خالق کے گھر آج مہمان تو ہے

فلک پر زمیں پر شجر میں حجر میں　　بیابان میں بھی خیابان تو ہے

مسجد کا ملاں بتوں کا برہمن　　خداوند کے گھر کا دربان بھی تو ہے

اذاں سنکے مسجد میں جاتا نہیں کیوں　　بتا کس طرح کا مسلمان تو ہے

تجھے مولنا ہو اعانت خدا کی

بڑی مشکلوں میں پھنسا آن تو ہے

وحدت کے رنگسے رنگ دے چندیا العل سے رنگر جوا۔

تو نام محمدؐ لکھا اس پر فی الحال رے رنگ رجوا

چار قل کی چندری پر اوصاف نبی کی لکھی ہو

طٰہٰ یٰسین مزمل حمد نبیؐ کی کہتی ہو

راز الست بربکم کا قالوا بلیٰ بتلاتی ہو

ربِّ ارنی لن ترانی موسےٰ کو سمجھاتی ہو

کہ نحن اقرب سے ملجائے حال رے رنگرجوا

انا الحق منصور پکارا دار شریعت پانے کو

لا الٰہ الا اللہ سرمدؒ نے کہا سمجھانے کو

نام محمد آگے نہ تھا حق سے پہلے آنے کو

شمس الدینؒ تبریزی بولا شرع پہ خود مٹجانے کو

قم باذنی بول اتاری کھال رے رنگرجوا

چندری کو رنگ رچوا رنگے حرف قرآن نورانی سے

تین بار طہارت کر کے بسم اللہ کے پانی سے

سبحانہ تے الحمد و قل پڑھ رکوع جولانی سے

سجدہ سہو حیات درودوں منگ دعا صمدانی سے

پھیر سلام تے پڑھ صلواتاں حال دے رنگرجوا

چودہ سجدہ پڑھ قرآنی چھوڑ کے دنیا فانی کو

دو سجدے تے چار رکعاتاں جان لے پیٹا تانی کو

ہر سجدہ کے اندر رکھ تو اپنے راز نہانی کو

بعد نماز دعائیں دینا مرلئنا حقانی کو

تو دیکھ کے نظر شفقت سے اعمال دے رنگرجوا

سنا ہے کوچہ میں تیرے کہ خدا ملتا ہے مصطفےٰ ملتا ہے یعنی کہ خدا ملتا ہے

کعبۂ اللہ ہی عجب دیر و کلیسا سے فزوں — یار کے گھر کا تجھے دیکھو پتا ملتا ہے

صبح ہوتے ہی بت ماہ لقا کا ہر سو — جلوۂ حسن نیا روز بپا ملتا ہے

در لیلیٰ سے سوا وصل کے اس مجنوں کو — درد دل ملتا ہے اور سوز نیا ملتا ہے

کعبہ و دیر و کنشت و سبھی بتخانے میں — جس جگہ دیکھا صنم ہجر ترا ملتا ہے

مصطفےٰ اصل علیؑ کے در مقدس سے — لکھا ملتا ہے اور لکھے کے سوا ملتا ہے

یا نبی مرسل حق کوچہ میں ترے سائل

مولانا امتی درویش گدا ملتا ہے

خدا کھیل ہر پر فضا کھیلتے ہیں — جو کھیلے خدا مصطفےٰ کھیلتے ہیں

مٹاتے ہیں ظلمت عدوئے خدا کی — بڑے کھیل یہ مصطفےٰ کھیلتے ہیں

تذکر نمازوں کا اللہ محمد — عبادت کی بازی لگا کھیلتے ہیں

خدایا بخشدے میری ساری امت — شفاعت کیلئے سر جھکا کھیلتے ہیں

فرائض کردیا ہمیہ قرآں کا پڑھنا | عمل کرکے ہر شاہ و گدا کھیلتے ہیں
معراج کی شب خدا اور محمدؐ | نقاب اپنے رخ سے اٹھا کھیلتے ہیں
بندے خدا سے امت نبیؐ سے | ولی کھیل حاجت روا کھیلتے ہیں
صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ بھی | حسینؓ و حسنؓ باصفا کھیلتے ہیں

ارے مولانا کھیل حضرت محمدؐ
تجھے کیا خبر ہے وہ کیا کھیلتے ہیں

گرم ہے حسن کا بازار ترے کوچہ میں | رند زاہد ہیں خریدار ترے کوچہ میں
مثل سائل کے عیاں کرتی ہیں یاد بھی | مسلماں سیکڑوں نادار ترے کوچہ میں
مول لیتی نہ زلیخا تجھے یوسفؑ ہرگز | گر جو ہوتا خریدار ترے کوچہ میں
پڑھ کے توحید کا کلمہ سر محفل تیری | توڑ ڈالا ہے یہ زنار ترے کوچہ میں
مرتے ہیں دید کے مارے تری فرقت میں بھی | ذکر یہ ہوتا ہے اظہار ترے کوچہ میں

ایک تو ہے میرا احمد مرسل وارث — اور بجز خدا کون ہی غمخوار ترے کوچہ میں

پیر کنعاں کو کوئی کردے خبر یوسف کی — کہ لگ گیا مصر کا بازار ترے کوچہ میں

بخشدے میری خطا یا کہ مجھے دیدے سزا — ایک میں بھی ہوں سزاوار ترے کوچہ میں

مولنا چل نہ سکا راہ شریعت ساری

دیکھکر سیکڑوں ہے راہ مار ترے کوچہ میں

سوئے مدینہ قافلہ ہند سی جبدم جائے ہی — ہجر نبی مصطفے میرا جیا تڑپائے ہی

خوبی حسن وہ دلربا تا نازکو ابھی سربسر — بام فلک سی روز و شب مجکو کرنی دکھائے ہی

باب الست بر کہم قالوا بلی کی ہو داستاں — ہر دم سحر یہ عرش سی بانگ درا سنائے ہے

ہوش بجا نہ رہ سکے اسکا جہان کی بزم میں — جلوہ جمال مصطفے جسکو نظر آجائے ہے

عالم بیقرار میں زیبا جمال یار کا — زمزمہ خیز باجرا النغمہ کن سنائے ہے

جلوہ دکھاوے خواب میں ہر جدیا مصطفے — زاہد بے ریا ہوں میں کیوں مجھے تو ترسائے ہی

صل علیٰ کا شور وغل ورد زباں کر مولٰنا

لب پہ ہمارے ہر گھڑی ذکر نبیؐ کا آئے ہے

جناب محمدؐ کی عالی کملیا　　رسول خدا کی یہ کالی کملیا

میں لوں اوڑھ سر پر بصد شوق دل سے　　شہ دوسرا کی یہ عالی کملیا

محمدؐ کی ظاہر جہاں میں اے یارو　　خداوند کی ہے قرب والی کملیا

ہوا آشکارا جو تھا مجھ سے پنہاں　　اُٹھا آنکھ سے جب لگالی کملیا

پکڑ چوم لے اور لگا آنکھ سے بھی　　محمدؐ کی یہ لا یزالی کملیا

ہزاروں ہیں کانیں حقیقت کی اس میں　　نہ چھوڑ ہاتھ سے رازوالی کملیا

تجھے مولٰنا یہ شریعت کی عالی

محمدؐ نے دی کام والی کملیا

میں راہ خدا پر یہ سر بیچتا ہوں　　محمدؐ ملے گھر کا گھر بیچتا ہوں

یہ شمشیر جوہر خرید و خنداراہ میں علم کا تیر و تبر بیچتا ہوں

یہ لعل بدخشاں اور ہیرے مرجاں یہ نایاب موتی گوہر بیچتا ہوں

میں نابینا آنکھوں کا سرمۂ بینا وہ مازاغ کحل البصر بیچتا ہوں

تیری دید کے اک عوض میں نبیؐ جی فلک ہفت شمس و قمر بیچتا ہوں

جمالِ محمدؐ پہ کر کے تصدق میں خضر و مسیح بحر و بر بیچتا ہوں

بھر از خمہائے فراقت نبیؐ سے فدا اپنا جان و جگر بیچتا ہوں

ترے دین سے یا نبیؐ کر نچھاور یہ کافر یہ مومن گبر بیچتا ہوں

عدالت سراپا یہ نوشیرواں کی سکندر کی سب کرو فر بیچتا ہوں

ارے مولانا جام جم تختِ دارا

تیرے شعر کی کر نذر بیچتا ہوں

ہر ناز کے پالے کو پڑے آن کے پالے اے گیسوں والے

اُمت کو تیری پڑ گئے ہر وقت کے لالے اے گیسوؤں والے

صحرا ہی یہ پُر خار عجب راہ نہیں ملتی۔ راہ مار ہیں بیٹھے

ڈسنے کو یہ تیار ہیں ناگ ہیں کالے اے گیسوؤں والے

عصیاں نے مرے روک لئے راہ میں جا کر فریاد ہے در پر

اُف بام فلک تک بھی نہ پہونچے مرے نالے اے گیسوؤں والے

اس چرخ ستمگار نے رفتار سے اپنی۔ پامال کیا ہے

ہر جا دل مضطر پہ میرے داغ ہیں ڈالے اے گیسوؤں والے

دشمن ہے مسلمان کا مسلمان خدایا۔ اسوقت مسرا پا

ہر روز نئے آتے ہیں ایام کے لالے اے گیسوؤں والے

اک شوخ نے رسوائے تمنا ہے بنایا۔ اک جام پلا کر

بن آپ کے بگڑی میری اب کون سنبھالے اے گیسوؤں والے

دکھلادے خدا راہ پہ مجھے موہنی صورتیا۔ گویاہی یہ مولنٰنا

اوڑھی ہوئی کملی کو ذرا رُخ سے ہٹالے اے گیسوؤں والے

رب کے پیارے محمدؐ عربی سوار پہنوں پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

سارے نبیئوں کے اے نبیؐ سردار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

ہاں مدد جو اگر ہووے تیری لطیف فتح ہو اسپہ ہو جاوے ضعیف

نام لیکر ترا اے سیّد ابرار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

فعل ہی بن گئے موجب کارزار فضل کرنے میں کب آئے کچھ اسکو بار

چھا گیا دل پہ اُمّت کے گرد وغبار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

چھوڑ در کو تیرے جائے جو بدگمان غ جہاں میں کچھ ملے اسے عزو نشان

شہ بطحا رسولِ خدا مختار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

میرا عصیاں سے آلودہ ہے سب لباس میں ہوا سخت مشکل میں اب بیحواس

گل ہے وابستہ گویا ہوا ہوں خار ہینو ہینو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہوگیا میں بد رو دیکھو بے کم و کاست چھٹگئی ہاتھ سے سب ہیر راہ راست

عرض کرتا ہی بندہ یہ لیل و نہار ہینو ہینو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہو ویں گے فرقہ فرقہ یہ مردم شمار روز محشر میں آگے ندائے غفار

مولنا اسلئے دیکھو ہے بے قرار ہینو ہینو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میں بھی ہوں ایک بشر تیر خریداروں میں ۔ اور تو بھی ہے خوب صنم حسن کے بازاروں میں

کفر مٹجائے سبھی شان رسالت پھیلے ۔ اور بجے دین کا ڈنکا تیرے بازاروں میں

کفر سر خیز نہ ہوتا سر محفل تیری ۔ جو ش رہجاتا جو اسلام کی تلواروں میں

صقیل گر موسم برسات سے لے سب کو بچا ۔ تا کہ لگجائے نہ زنگ کام کی تلواروں میں

قدم پس کرتے نہیں دیکھو بڑھا کر آگے ۔ نام لکھ دیتے ہیں اپنا وفاداروں میں

لیکے دل صید کیا اور نہ رہائی بخشی ۔ تم تو مشہور ہوئے خوب ستمگاروں میں

واعظ جو کرتے بیان تھے منبر مسجد
ملکے بیٹھے وہ اُف آج سیاہ کاروں میں

شکر کرتے ہی رہے نعرۂ رنداں اندر
توبہ گاروں نہیں ہے یا کہ گنہگاروں میں

پارسا عابد و زاہد سبھی اور نجس و حقیر
مولنا یہ بھی تو ہیں آپکے غمخواروں میں

میں تو جان تن وار یا کالی کملی والیا
کالی کملی والیا کالی کملی والیا

عرش بریں اُوتے آ ذرا سوہنا روپ دکھا ذرا
اللہ پاک پکاریا کالی کملی والیا

تخت خدائے پاک دا یعنی شہ لولاک دا
ملکاں خوب سنواریا کالی کملی والیا

گولی شہا برار دی سوچاں پئی وچار دی
اور بزمیں پیاریا کالی کملی والیا

آدم نوح اور تیں بھی وکھن نبی یہ آوندے
تینوں نور سہاریا کالی کملی والیا

سنکے حکم حضور تھیں خدمت وچ حضور دی
حوراں روپ سنواریا کالی کملی والیا

مولنا دل ہار کے ہجر دں نعرہ ماریا
رب دے نبی سہاریا کالی کملی والیا

رتبہ میں بڑھا عرش سے ایوان محمدؐ
ہو اُمتی ہر دم تو ثنا خوان محمدؐ

معراج میں حضرت کو ملا فخر حضوری
لولاک لما صل علیٰ شان محمدؐ

تا حشر بعد حشر بھی دوزخ میں نہ جاؤں
گر خواب میں دیکھوں رخ تابان محمدؐ

بگڑی تری بنجائے یہ ہر بات نرالی
مسلم اگر تو مان لے فرمان محمدؐ

لب پر ہو فغاں آہ بھی اُف یاس بھی حسرت
دل میں ہو نہاں صدمہ ہجران محمدؐ

عرفان بھی اسلام بھی قرآن بھی اپنا
یارب تو عطا اور کر ایمان محمدؐ

اک نام خدا اور نبیؐ پاک کا فرمان
ہی پاس میرے بس یہی سامان محمدؐ

اے حور و پری جن و ملک تو بھی بشر ہو
اللہ تو سراسر ہے ثنا خوان محمدؐ

پڑھکر درود تاج کو اندر تو جہان کے
لے تھام مولنا سبھی دامان محمدؐ

نور خدا ہیں پاک محمدؐ خالق کے دلدار
صل علیٰ ہیں ہر دو جگ میں نبیوں کے سردار

عیسیٰ موسیٰ یونس یحییٰ یوسف یعقوب ہیں گویا
خضر کے رہبر نوح کے یاور امت کے غمخوار

رب کے پیارے احمد عربی دیکھی تیری میں نے شان
مالک ہو سب لوح و قلم کے جنت کے مختار

شافع ہو تم محشر کے ہاں ساقی ہو تم کوثر کے ہاں
دونوں عالم کے ہو سراپا مالک و مختار

ظلمت یلدا کا ہی اوجالا عرش اعظم کا ہی تارا
افضل عالی سب نبیوں میں احمد مختار

تو ہی اللہ کا دل جانی یا محمد مکی مدنی
شہنشاہ سلطان عرب ہو سید ابرار

ہر رموز کما حقہ آگاہ نحن اقرب کے مابین
فشکل انس میں ہو کے پنہاں ہو گیا اظہار

خوف لحد کا غم محشر دور ہمارا کر دیجو
مجکو جلوہ خواب میں حضرت جو دکھا اک بار

شمس و قمر کی طرح روشن ہی محبت حال
مولنا کا ہے تو جگ میں کملی والا یار

سب مسلمان بنا تو قاری قرآن خدایا
مسلم سے دے چھڑا تو فاحشہ بیان خدایا

قرآن کی سب تجمیل احادیث مصطفےٰ بھی
ٹالے ہوے ہیں انسان پیر و جوان خدایا

برباد کردے محفلِ میرِ عدوئے دیں کی
مسلم کو اپنی دے تو حفظ و اماں خدایا

منصور خلق کو ہو برکت سے مصطفےٰ کی
مسلم کرے جہاں جو تیرا بیاں خدایا

علم و حلم و شرع میں رونق جہان میں بھی
ہر طرف کامراں ہوں یہ مسلماں خدایا

تڑوا دے پھر تو ہمکو محمود بت شکن سے
تا کہ نظر میں آئیں سب مسلماں خدایا

کرتا دعا ہوں یہ بھی جان کندنی ہو جسدم
نام نبیؐ رواں ہو اوپر زباں خدایا

لا تقنطوا کا وعدہ آنکھوں سے دیکھا ہمنے
لکھا ہوا بیاں ہے اندر قرآں خدایا

تو ہی ہے سب کا حامی تو ہی ہے کل کا ناصر
در چھوڑ کر تمہارا جاؤں کہاں خدایا

بیچارے مولٰنا کو بہر رسول اکرم
دونوں جہان کی دے تو عز و شان خدایا

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کلام فیض التیام مولٰنا الٰہ بخش خاں صاحب پشاوری
چشتی بہ تخلص ہو مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی نعتیہ ختم ہوا

مالک الملک لا شریک لہٗ

وحدہٗ لا الٰہ الا ھو

از تالیف جناب الٰہی بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرۂ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرۂ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلامٌ علیک　یا نبی مصطفےٰ سلامٌ علیک

نورِ حق کبریا سلام علیک　یا حبیب خدا سلام علیک

عیسےٰ موسےٰ نبی کہتے ہیں آپ کو　افضل الانبیا سلام علیک

مظہرِ ذاتِ حق نمودِ وحدت بھی ہو　شہِ ہر دو سرا سلام علیک

نام احمد ترا شہ بطحا بھی ہے　رحمت کبریا سلام علیک

جو خدا سے جدا تجھکو جانے ذرا　اسکو جانے خدا سلام علیک

سورۂ لیل کی ہے اشارت صحیح　تیری زلف دوتا سلام علیک

رخ شمس الضحٰی پرضیا ہے ترا　جلوۂ نور الہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؑ کو

مولٰنا پر خطا سلام علیک

ہمیں موہنی صورت دکھا دیجیگا | لگی ہی یہ دلکی بجھا دیجیے گا
میری اضطرابی سکھاتی ہی مجھکو | ذرا رُخ سے پردہ اُٹھا دیجیگا
کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ | شہادت کی اُنگلی اُٹھا دیجیگا
جمال اپنا یا مصطفےٰ بہر خالق | ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجیگا
یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہی نالاں | نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجیگا
تو مسلم کی یارب برائے محمدؐ | یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجیگا
شرع غیر پر جو پڑے ہیں یہ مسلم | انہیں راہ خدا کی دکھا دیجیگا
شب و روز جو مسلموں میں نزع ہی | خدایا اسے تو مٹا دیجیے گا
دعا مولنا کی عیاں ہی یہی اب | ہمیں رنج و غم سے چھڑا دیجیے گا

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے — مصطفٰے پہ فدا آج کی رات ہے

کر لو توبہ گناہوں سے اے مومنوں — باب رحمت کھلا آجکی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا — دیکھ لو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسول خدا کی ابھی — سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری اُمت کو حضرت حبیب خدا — فکر روز جزا آج کی رات ہے

کر کے معراج کی شب ہوئے ہیں یہاں — آیا نور خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جا کے موسیٰ نبی — جلوہ اُن کا بپا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شب ہو صدا — اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور و غوغا فلک پر ارے مولنا
تم نے دیکھا یہ کیا آج کی رات ہے

روئے زیبا دکھا رسول اللہ — یا نبی مصطفٰے رسول اللہ

یا خدا دے دکھا مجھکو تو خواب میں — رُخِ شمس الضحیٰ رسولؐ اللہ

رونق عرش ہو زینتِ ہر جہاں — شمس مکھڑا اترا رسولؐ اللہ

عرش اعظم پہ نعلین پہنے گئے — با خدا مصطفیٰ رسولؐ اللہ

حشر میں بخشوائیگا خالق ہے کون — ہمکو تیرے سوا رسولؐ اللہ

دامنِ پاک مجھکو وسیلہ سبھی — ملگیا آپ کا رسولؐ اللہ

کر کے شق پھر قمر دیکھو جلوہ دکھا — حق کے بدر الدجیٰ رسولؐ اللہ

ان کو غم کچھ نہ ہو روزِ محشر ذرا — جن کا ہو پیشوا رسولؐ اللہ

وہ جہنم میں جائیں گے کیسے بھلا — جن کا ہو رہنما رسولؐ اللہ

نارِ دوزخ جلائے نہ ہرگز اُسے — جس نے کلمہ پڑھا رسولؐ اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہرِ خدا
مولنا ہے فدا رسولؐ اللہ

صبا جو تیرا گذر ہو اگر مدینے میں — تو شام گے میں کر نا سحر مدینے میں

نبیؐ پاک کے سر کی بلائیں لیلیکر — مریگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں

بیاں میں حال یہ کر دونگا سر جھکا کرکے — کبھی جو ہو ویگی میری خبر مدینے میں

فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو — طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں

عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر — رسولؐ پاک کا دیکھو ہے گھر مدینے میں

جنازہ پڑھنے کو اسکا فرشتے آتے ہیں — جو جا کے مرتا ہے کوئی بشر مدینے میں

ثنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولنا واللہ

جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بہا کر کے جلوہ خدا آگئے ہیں — وہ دیکھو رسولؐ خدا آگئے ہیں

فرشتے تھے کہتے صلوٰتوں سے مرحبا — وہ سردار کل انبیاء آگئے ہیں

چہارم فلک سے نبیؐ کر کے رفعت — سر عرش نور الہدا آگئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی زمیں سے یہ عرشِ علا آ گئے ہیں

زمانہ کو حضرت رسول خداوند دکھانے خدا کی فضا آ گئے ہیں

ذرا آن کی آن میں جا کے واپس یہ مل حق سے صل علی آ گئے ہیں

ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو بکھر کر جو گیسو دو تا آ گئے ہیں

محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر ہر اک مرض کی لے دوا آ گئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری

محمدؐ وہ بگڑی بنا آ گئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے حق سے ملنے کی ہوئی بپا رات ہے

آ گئے خالق خدا یا رسول خدا آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے

بخشوا دے گناہ حق سے امت کے سب آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے

مانگ لو سب دعا آجکی رات میں یہ شب قدر کی با خدا رات ہے

دونوں عالم میں دیکھو یہ معراج کی | پیش خالق بپا پر فضا رات ہے
کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں | ذکر میلاد یہ جا بجا رات تو ہے
ذکر وحدت بیاں سب کرو دو منوا | آجکی حق نما حق نما رات ہے
دھوم سے عرش پر آگے رب العلا | مصطفیٰ کی وسلم علیٰ رات ہے
گویا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں | عرش پر مصطفیٰ کی بپا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں
مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبیؐ مصطفیٰ مانگتے ہیں | مدد تجھسے ہم یا خدا مانگتے ہیں
محمدؐ کی اُمّت کو ہو خیر و برکت | خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں
فضیلت زیادہ ہو پائیں یارب | نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں
در کبریا سے شب و روز ہم تو | نبیؐ جی کا صدق و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یارو
وسیلہ سبھی انبیاءؑ مانگتے ہیں

پناہ گرمیٔ حشر داور سے یارب
ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھ سے یارب
مرض لادوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنی دل کی
تیرے در سے خیر الوریٰ مانگتے ہیں

رخِ پر ضیا کی فضا یا محمدؐ
یہ اک مولیٰنا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھا دے خدایا مدینہ کی گلیاں
مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے
چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے امتیوں کی وہاں پر
کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو
شمع بنکے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی
یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدا نے بنائیں عجب پر وضع سے — میرا دین و ایماں مدینہ کی گلیاں

بصد شان و شوکت زمانے بھی ہیں — ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں

فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر — کہ نبیوں کی جا ہیں مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولنا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنیٰ بشر میں بھی طرفدار نبی ہوں — مشتاق سراپا میں دیدار نبی ہوں

اعضائے شریعت ہوں اور زہد ہوں تقوی ہوں — میں مورث سجادہ و دستار نبی ہوں

اک تیر ہوں تبر ہوں نشتر ہوں برچھی ہوں چھری ہوں — شمشیر خدا اور میں تلوار نبی ہوں

قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر — پابند میں ہر وقت با گفتار نبی ہوں

آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک آب ہوا ہوں — وہ دشت وہ ویرانہ وہ کوہسار نبی ہوں

خانہ ہوں سقف ہوں در و دیوار ہوں عریاں — ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبی ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی لب غنچہ دہن اور میں گفتار نبی ہوں
نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤ نسے میں جنگ بدر کا وہی افگار نبی ہوں

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمد مرسل
ہوں مولانا پرایک ستمگار نبی ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے سر بت کو کرنے دو نیم آگیا ہے
قدم چوم لے جا رسول خدا کے تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے
رسول خدا یہ ہمارا محمد شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے
بیاں رب ارنی کا کرنے سراپا سر طور موسیٰ کلیم آگیا ہے
نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی سخن یہ رسول کریم آگیا ہے
تمہارے لئے مسلمانوں یہ قرآں دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے
سراپا وہ جنت کا رضوان عالی یہ دربان در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیمبر بتانے کو راہ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولنا ئے تمہاری

نہ گھبرا رسول کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سے بھٹکا محمد عربی کر دو دور یہ کھٹکا محمد عربی

کر دے جنت میں داخل برائے خدا دیکے دامن کا جھٹکا محمد عربی

چشم رحمت دکھا زلف میں لے چھپا مجھکو ورد رنہ بھٹکا محمد عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا ابتو بیڑا یہ اٹکا محمد عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجھکو ذرا میں ہوں دردر پہ بھٹکا محمد عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے ہے یہ محشر کا کھٹکا محمد عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا لالہ گل ہی یہ چٹکا محمد عربی

ہو گیا ہجر میں آپکے سوختہ سارا تن من کا مٹکا محمد عربی

بے گناہ تیرے فدا کا اے مولنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمد عربی

یہ بیکسوں کی ہے فریاد یا رسول اللہ ہماری کیجیئے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب میں ہے اور جہاں کے طبقہ میں تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین و غمزدہ اُمّت کو اپنی بہر خدا خدا کے فضل سے کر شاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہے مجھکو ذرا نہ صبر و قرار فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفا و جور زمانے سے مبتلا ہو کر لکھی ہے میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بنا دو فضل سے خالق کے اپنی اُمّت کا تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے اُمّت کی اب اعانت کر

یہ مولنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہے تو خالق جبار کے پاس مانگ لے رکھی ہے وہ احمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری کرنے فریاد چلو سید ابرار کے پاس

وہ بشر جسکو محبت ہو نہ حضرت کی حشر میں ہو گا کھڑا رحمت غفار کے پاس

اپنی امت کیلئے ہی کھلے گئے ہیں عیسٰے کہ درود لکی ہی وہ احمد مختار کے پاس

شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی عرش پہ بیٹھے نبی خالق غفار کے پاس

توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر حکم آتا ہے خدا احمد مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمد کا سدا رکھتا ہے

مولانا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم نبی کے نام سے ہر وقت کام لے مسلم

عدو کے ہاتھ سے شیطان لعیں کی سازش سے گرے نہ دین محمد کو تھام لے مسلم

خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی نبی کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم

زکوٰۃ مال کی دیدے گدا سمجھ کے مجھے خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبی کے کہنے سے اللہ پہ کر یقیں واثق | بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم

نماز صدق سے پڑھ اور دعا خدا سے مانگ | کہا یہ مان تو خیر الانام لے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی ہے

یہ مولٰنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجھکو جھکانا یاد ہے | ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے

ناتواں مسکیں ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام | تن یہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے

جانکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبی | اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے

واسطے حاجات کے آگے تیرے یارب عیاں | ہاتھ درگاہ میں تری مجھکو اٹھانا یاد ہے

زکریاؑ کے سر پہ آرہ صبر سب ایوب کا | طور پر موسیٰؑ کو جلوہ دکھانا یاد ہے

آگ سے نمرود کی تو نے بچایا تھا خلیلؑ | شکم ماہی میں تیرا یونس چھپانا یاد ہے

حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیمؑ کو | حلق اسمٰعیلؑ پر خنجر چلانا یاد ہے

عرشِ اعظم پر خدا نے مصطفےٰ ذیشان کو   سروری کے تخت پر برتر بٹھایا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولانا بعد از نماز

نام پر اسلام کے کر سر کٹانا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا   کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں پھر نہ آؤں   خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کر دے حاجت روا یا محمدؐ   ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرت سے کہدے   کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم   مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو   کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا ور مینے جا نا محمد   کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم میں حضرت رسولِ خدایا   عیاں مولانا ہے کمینہ تمہارا

ہو جاؤں میں بھی تم پر قربان مدینہ والے — سلطان مدینہ والے ذیشان مدینہ والے

بگڑی میری بنا دے مجھکو بلالے طیبہ — کبتک رکھونگا دلمیں ارماں مدینہ والے

عاشق کو تیرے ہردم بالکل فنا بقا کا — جلوہ دکھا رہے ہیں خوباں مدینہ والے

شامی سراپا مصری ہندی بیستانی — گلشن میں تیرے آئے مہماں مدینہ والے

کی نہ کوئی عربی یمنی نہ کوئی رومی — کرتے نہیں جہاں پر جولاں مدینہ والے

یاد خدا کے سارے ہاتھوں سے ان بتوں کے — بن ٹھن کے مٹ گئے ہیں ساماں مدینہ والے

بندے خدا کے لاکھوں حضرت نبی تمہارا — ہاتھوں سے چھوڑ بیٹھے داماں مدینہ والے

سولی پہ چڑھنے والے مردے جلانیوالے — آتے نہیں نظر وہ مستاں مدینہ والے

یارب یہ کیا سبب ہے اس وقت اس زمانیں — ڈٹتے نہیں ہیں کیونکر طوفاں مدینہ والے

منزل پہ چل رہا ہے امداد کر خدارا
ہے مولنا سراپا حیراں مدینہ والے

غم ہجر میں تو پریشان کیوں ہے　　محمدؐ کا مسلم ثنا خوان تو ہے

نہ مانا کہا سب شریعت کا تم نے　　اسیواسطے اب پریشان تو ہے

شب تار بھی ہے بھنور میں پھنسی ہے　　مری ناؤ کا یارب نگہبان تو ہے

خدا کی عنایت برابر ہے تجھ پر　　خدا کا محمدؐ ثنا خوان تو ہے

مبارک محمدؐ کو دیتے نبیؑ ہیں　　کہ خالق کے گھر آج مہمان تو ہے

فلک پر زمیں پر شجر میں حجر میں　　بیابان میں بھی خیابان تو ہے

مسجد کا ملاں بتوں کا برہمن　　خداوند کے گھر کا دربان بھی تو ہے

اذاں سنکے مسجد میں جاتا نہیں کیوں　　بتا کس طرح کا مسلمان تو ہے

تجھے مولنا ہو اعانت خدا کی

بڑی مشکلوں میں پھنسا آن تو ہے

وحدت کے رنگسے رنگ دے چندیا لعل سے رنگ جوا۔

تونام محمدؐ لکھا اس پر فی الحال رے رنگ رجوا

چار قل کی چندری پر اوصاف نبی کی لکھی ہو

طٰہٰ یٰسین مزمل حمد نبیؐ کی کہتی ہو

راز الست بربکم کا قالوا بلیٰ بتلاتی ہو

ربِّ ارنی لن ترانی موسےٰ کو سمجھاتی ہو

کہ نحن اقرب سے ملجائے حال رے رنگرجوا

انا الحق منصور پکارا دار شریعت پانے کو

لا الٰہ الا اللہ مرشدؒ نے کہا سمجھانے کو

نام محمد آگے نہ تھا حق سے پہلے آنے کو

شمس الدینؒ تبریزی بولا شرع پہ خود مٹجانے کو

قم باذنی بول اتاری کھال سے رنگرجوا

چندری کو رنگ رجو ارنگے حرف قرآن نورانی سے

تین بار طہارت کرکے بسم اللہ کے پانی سے

سبحانہ تے الحمد و قل پڑھ رکوع جولانی سے

سجدہ سہو حیات درودوں منگ دعا صمدانی سے

پھیر سلام تے پڑھ صلواتاں حال دے زنگر جوا

چودہ سجدہ پڑھ قرآنی چھوڑ کے دنیا فانی کو

دو سجدے تے چار رکعاتاں جان لے پیٹا تانی کو

ہر سجدہ کے اندر رکھ تو اپنے راز نہانی کو

بعد نماز دعائیں دینا مولینا حقانی کو

تو دیکھ کے نظرِ شفقت سے اعمال دے زرگر جوا

سنا ہی کوچہ میں تیرے کہ خدا ملتا ہے مصطفےٰ ملتا ہی یعنی کہ خدا ملتا ہے

کعبۃ اللہ ہی عجب دیر و کلیسا سے فزوں　　یار کے گھر کا مجھے دیکھو پتا ملتا ہے

صبح ہوتے ہی بت ماہ لقا کا ہر سو　　جلوۂ حسن نیا روز نیا ملتا ہے

در لیلیٰ سے سوا وصل کے اس مجنوں کو　　درد دل ملتا ہے اور سوز نیا ملتا ہے

کعبہ و دیر و کنشت و سبھی بتخانے میں　　جس جگہ دیکھا صنم ہجر ترا ملتا ہے

مصطفیٰ اصل علیٰ کے در مقدس سے　　لکھا ملتا ہے اور لکھے کے سوا ملتا ہے

یا نبی مرسل حق کوچہ میں ترے سائل
مولانا امتی درویش گدا ملتا ہے

خدا کھیل ہر پر فضا کھیلتے ہیں　　جو کھیلے خدا مصطفیٰ کھیلتے ہیں

مٹاتے ہیں ظلمت عدوئے خدا کی　　بڑے کھیل یہ مصطفیٰ کھیلتے ہیں

تذکر نمازوں کا اللہ محمد　　عبادت کی بازی لگا کھیلتے ہیں

خدایا بخشدے میری ساری امت　　شفاعت کیلئے سر جھکا کھیلتے ہیں

فرائض کردیا ہمیہ قرآن کا پڑھنا عمل کرکے ہر شاہ و گدا کھیلتے ہیں

معراج کی شب خدا اور محمدؐ نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا کھیلتے ہیں

بندے خدا سے امت نبیؐ سے ولی کھیل حاجت روا کھیلتے ہیں

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ بھی حسینؓ و حسنؓ با صفا کھیلتے ہیں

ارے مولنا کھیل حضرت محمدؐ
تجھے کیا خبر ہے وہ کیا کھیلتے ہیں

گرم ہے حسن کا بازار ترے کوچہ میں رند راہ ہیں خریدار ترے کوچہ میں

مثل سائل کے عیاں کرتی ہیں یاد بھی مسلماں سیکڑوں ناوار ترے کوچہ میں

مول لیتی نہ زلیخا تجھے یوسف ہر گز گو کہ میں ہوتا خریدار ترے کوچہ میں

پڑھ کے توحید کا کلمہ بسر محفل تیری توڑ ڈالا ہے یہ زنار ترے کوچہ میں

مرتے ہیں دید کے مارے تری حسرت میں بھی ذکر یہ ہوتا ہے اظہار ترے کوچہ میں

ایک تو ہے میرا احمد مرسل وارث | امد جز خدا کون ہی غمخوار ترے کوچہ میں
پیر کنعاں کو کوئی کردے خبر یوسف کی | کہ لگ گیا مصر کا بازار ترے کوچہ میں
بخشدے میری خطا یا کہ مجھے دیدے سزا | ایک میں بھی ہوں سزاوار ترے کوچہ میں

مولنا چل نہ سکا راہ شریعت ساری

دیکھکر سیکڑے راہ مار ترے کوچہ میں

سوئے مدینہ قافلہ ہند سی جبدم جائے ہی | ہجر نبی مصطفےٰ میرا جیا تڑپائے ہی
خوبی حسن وہ دلربا تا نکدابھی سر بسر | بام فلک سی روز و شب مجکو کوئی دکھلائے
باب الست بزم قالوا بلی کی داستاں | مرغ سحر یہ عرش سی وہ بانگ درا سنائے ہے
ہوش بجا نہ رہ سکے اسکا جہانکی بزم میں | جلوہ جمال مصطفےٰ جسکو نظر آجائے ہے
عالم بیقرار میں رہا جمال یار کا | زمزمہ خیز ما جرا النغمۂ کن سنائے ہے
جلوہ دکھادے خواب میں بہر خدا یا مصطفےٰ | زاہد بے ریا ہوں میں کیوں مجھے تو ترسائے ہی

صل علیٰ کا شور و غل ورد زباں کر مولنا

لب پہ ہمارے ہر گھڑی ذکر نبیؐ کا آئے ہے

جناب محمدؐ کی عالی کملیا — رسوؐل خدا کی یہ کالی کملیا

میں لوں اوڑھ سر پر بصد شوق دے سے — شہ دوسرا کی یہ عالی کملیا

محمدؐ کی ظاہر جہاں میں اے یارو — خداوند کی ہے قرب والی کملیا

ہوا آشکارا جو تھا مجھ سے پنہاں — اٹھا آنکھ سے جب لگالی کملیا

پکڑ چوم لے اور لگا آنکھ سے بھی — محمدؐ کی یہ لایزالی کملیا

ہزاروں ہیں کانیں حقیقت کی اس میں — نہ چھوڑ ہاتھ سے رازوالی کملیا

تجھے مولنا یہ شریعت کی عالی

محمدؐ نے دی کام والی کملیا

میں راہ خدا پر یہ سر بیچتا ہوں — محمدؐ ملے گھر کا گھر بیچتا ہوں

یہ شمشیر جوہر خرید و خدارا
میں علم کا تیر و تبر بیچتا ہوں

یہ لعل بدخشاں اور ہیرے مرجاں
یہ نایاب موتی گوہر بیچتا ہوں

میں نابینا آنکھوں کا سرمہ بینا
وہ مازاغ کحل البصر بیچتا ہوں

تیری دید کے اک عوض میں نبی جی
فلک ہفت شمس و قمر بیچتا ہوں

جمالِ محمد پہ کر کے تصدق
میں خضر و مسیح بحر و بر بیچتا ہوں

بھر از غمہائے فراقت نبی سے
فدا اپنا جان و جگر بیچتا ہوں

ترے دین سے یا نبی کر نچھاور
یہ کافر یہ مومن گبر بیچتا ہوں

عدالت سراپا یہ نوشیرواں کی
سکندر کی سب کر و فر بیچتا ہوں

ارے مولانا جام جم تختِ دارا
تیرے شعر کی کر نذر بیچتا ہوں

ہر ناز کے پالے کو پڑے آن کے پالے اے گیسوں والے

اُمت کو تیری پڑ گئے ہر وقت کے لالے اے گیسوؤں والے

صحرا ہی یہ پرخار عجب راہ نہیں ملتی۔ راہ مار ہیں بیٹھے

ڈسنے کو یہ تیار ہیں ناگ ہیں کالے اے گیسوؤں والے

عصیاں نے مرے روک لئے راہیں جا کر فریاد ہے در پر

اُف بام فلک تک بھی نہ پہونچے مرے نالے اے گیسوؤں والے

اس چرخ ستمگار نے رفتار سے اپنی۔ پامال کیا ہے

ہر جا دل مضطر پہ میرے داغ ہیں ڈالے اے گیسوؤں والے

دشمن ہے مسلمان کا مسلمان خدایا۔ اسوقت سراپا

ہر روز نئے آتے ہیں ایام کے لالے۔ اے گیسوؤں والے

اک شوخ نے رسوائے تمنا ہے بنایا۔ اک جام پلا کر

بن آپ کے بگڑی میری اب کون سنبھالے اے گیسوؤں والے

دکھلادے خدا راہ پہ مجھے موہنی صورتیا۔ گویا ہی یہ بولتا

اوڑھی ہوئی کملی کو ذرا رخ سے ہٹالے اے گیسوؤں والے

رب کے پیارے محمدؐ عربی سوار پہنوں پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

سارے نبیوں کے اے نبیؐ سردار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

ہاں مد د جو اگر ہووے تیری لطیف فخر اسپہ ہو جاٹو ضعیف

نام لیکر ترا اے سید ابرار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

فعل ہی بن گئے موجب کارزار فضل کرتے ہیں کب آئے کچھ اسکو بار

چھا گیا دل پہ اُمت کے گرد و غبار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

چھوڑ در کو تیرے جائے جو بدگماں نہ جہاں میں ملے کچھ اسے عز و شان

شہ بطحا رسولِ خدا مختار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

میرا عصیاں سے آلودہ ہے سب لباس میں ہوا سخت مشکل میں اب بجز یاس

گل ہے وابستہ گویا ہوا ہوں خار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہو گیا میں بدرو دیکھو بے کم و کاست چھٹ گئی ہاتھ سے سب ہیر راہ راست

عرض کرتا ہے بندہ یہ لیل و نہار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہووینگے فرقہ فرقہ یہ مردم شمار روز محشر میں آگے ندائے غفار

مولٰنا اسلئے دیکھو ہے بیقرار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میں بھی ہوں ایک بشر تیرے خریداروں میں
اور تو بھی ہے خوب صنم حسن کے بازاروں میں

کفر مٹ جائے سبھی شان رسالت پھیلے
اور بجے دین کا ڈنکا تیرے بازاروں میں

کفر سر خیز نہ ہوتا سر مخفل تیری
جوش رہ جاتا جو اسلام کی تلواروں میں

صیقل گر موسم برسات لے سب کو بچا
تا کہ لگ جائے نہ زنگ کا حرکی تلواروں میں

قدم پس کرتے نہیں دیکھو بڑھا کر آگے
نام لکھ دیتے جو ہیں اپنا وفاداروں میں

لیکے دل صید کیا اور نہ رہائی بخشی
تم تو مشہور ہوئے خوب ستمگاروں میں

واعظ جو کرتے بیاں تھے سرِ منبر مسجد — نکلے بیٹھے وہ اُف آج سیاہ کاروں میں

شکر کرتے ہی رہے نعرہ رنداں اندر — توبہ گار نہیں رہے یا گنہگاروں میں

پارسا عابد و زاہد سبھی اور نجس و حقیر،

مولٰنا یہ بھی تو ہیں آپ کے غم خواروں میں

میں تو جان تن واریا کالی کملی والیا — کالی کملی والیا کالی کملی والیا

عرش بریں اُوتے آ ذرا سوہنا روپ دکھا ذرا — اللہ پاک پکاریا کالی کملی والیا

تخت خدائے پاک دا یعنی شہ لولاک دا — ملکاں خوب سنواریا کالی کملی والیا

گولی شہ ابرار دی سوچاں پئی وچار دی — اوہ رب نیں پیاریا کالی کملی والیا

آدم نوح اور شیث بھی ویکھن نبی یاوند سے — تینوں نور سہاریا کالی کملی والیا

سنکے حکم حضور تھیں احدیت وچ حضور دی — حوراں روپ سنواریا کالی کملی والیا

مولٰنا دل ہار کے ہجروں نعرہ ماریا — رب نے نبی سہاریا کالی کملی والیا

رتبہ میں بڑھا عرش سے ایوان محمدؐ　　ہو اُمتی ہر دم تو ثنا خوان محمدؐ

معراج میں حضرت کو ملا فخر حضوری　　لولاک لما صل علیٰ شان محمدؐ

تا حشر بعد حشر بھی دوزخ میں نہ جاؤں　　گر خواب میں دیکھوں رخ تابان محمدؐ

بگڑی تری بنجائے یہ ہر بات نرالی　　مسلم اگر تو مان لے فرمان محمدؐ

لب پر ہے فغاں آہ بھی اُف یاس بھی حسرت　　دل میں ہے نہاں صدمہ ہجران محمدؐ

عرفان بھی اسلام بھی قرآن بھی اپنا　　یارب تو عطا اور کر ایمان محمدؐ

اک نام خدا اور نبیؐ پاک کا فرمان　　ہے پاس میرے بس یہی سامان محمدؐ

اے حور و پری جن و ملک تو بھی بشر ہو　　اللہ تو سرا مرہے ثنا خوان محمدؐ

پڑھکر درود تاج کر اندر تو جان کے

لے تھام مولنا سبھی دامان محمدؐ

نور خدا ہیں پاک محمدؐ خالق کے دلدار　　صل علیٰ ہیں ہر دو جگ میں ہیں تیکے سردار

عیسیٰ موسیٰ یونس یحییٰ یوسف یعقوب ہیں گویا — خضر ہے رہبر نوح کے یاور اُمت کے غمخوار

رب کے پیارے احمد عربی دیکھی تیری میں نے شان — مالک ہو سب لوح و قلم کے جنت کے مختار

شافع ہو تم محشر کے ہاں ساقی ہو تم کوثر کے ہاں — دونوں عالم کے ہو سراپا مالک و مختار

ظلمت پیدا کا ہی اوجالا عرش اعظم کا ہی تارا — افضل عالی سب نبیوں میں احمد مختار

تو ہی اللہ کا دل جانی یا محمد مکی مدنی — شہنشاہ سلطان عرب ہو سید ابرار

ہر رمز کما حقہ آگاہ نحن اقرب کے مابین — فکل انس میں ہو کے پنہاں ہو گیا اظہار

خوف لحد کا غم محشر دور ہمارا کر دیجو — مجکو جلوہ خواب میں حضرت جی دکھا اک بار

شمس و قمر کی طرح روشن ہے محبت حال

مولانا کا ہے تو جگ میں کملی والا یار

سب مسلمان بنا تو قاری قرآن خدایا — مسلم سی وے چھڑا تو فاحشہ بیاں خدایا

قرآن کا سب تجیل احادیث مصطفےٰ بھی — ٹالے ہوئے ہیں نساں پر جواں خدایا

برباد کردے محفل بیسر عدوِ دیں کی — مسلم کو اپنی دے تو حفظ و اماں خدایا

منصور خلق کو ہو برکت سے مصطفےٰ کی — مسلم کرے جہاں جو ترا بیاں خدایا

علم و حلم خسرع میں رونق جہاں میں بھی — ہر طرف کامراں ہوں یہ مسلماں خدایا

تڑوا دے پھر تو بتوں کو محمود بت شکن سے — تاکہ نظر میں آئیں سب مسلماں خدایا

کرتا دعا ہوں یہ بھی جان کندنی ہو جس دم — نامِ نبیؐ رواں ہو اوپر زباں خدایا

لا تقنطوا کا وعدہ آنکھوں سے دیکھا ہمنے — لکھا ہوا بیاں ہے اندر قرآں خدایا

تو ہی ہے سب کا حامی تو ہی ہے کل کا ناصر — در چھوڑ کر تمہارا جاؤں کہاں خدایا

بیچارے مولنا کو بہر رسولؐ اکرم
دونوں جہان کی دے تو عز و شان خدایا

الحمد للہ و المنتہ کہ یہ کلام فیض التیام مولنا الٰہ بخش خاں صاحب پشاوری چشتی یہ تخلص مولنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی نعتیہ ختم ہوا

مَالِكُ الْمُلْكِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

از تالیف جناب الٰہ بخش خاں پشاوری چشتی

تخلص مولٰنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی

ذخیرہ نعت

حسب فرمائش

جناب قبلہ چاندی شاہ صابری چشتی

اول بار ایکہزار جلد

[illegible] دہلی

قیمت ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذخیرۂ نعت

مصطفےٰ مصطفےٰ سلامٌ علیک یانبیؐ مصطفےٰ سلامٌ علیک
نورِ حق کبریا سلام علیک یاحبیبِ خدا سلام علیک
عیسےٰ موسےٰ نبیؑ کہتے ہیں آپ کو افضل الانبیا سلام علیک
مظہرِ ذاتِ حق نمودِ وحدت بھی ہو شہِ ہر دو سرا سلام علیک
نام احمد ترا شہ بطحا بھی ہے رحمت کبریا سلام علیک
جو خدا سے جدا تجھکو جانے ذرا اسکو جانے خدا سلام علیک
سورۂ لیل کی ہے اشارت صحیح تیری زلف دوتا سلام علیک
رخ شمس الضحیٰ پرضیا ہے ترا جلوۂ نورالہدیٰ سلام علیک

گویا ہے آپ کو آپ کی آلؑ کو

مولینا پر خطا سلام علیک

ہمیں موہنی صورت دکھا دیجیگا — لگی ہے یہ دل کی بجھا دیجیے گا

میری اضطرابی سکھاتی ہے مجھکو — ذرا رُخ سے پردہ اُٹھا دیجیگا

کہ ہو جائے شق یہ قمر پھر دوبارہ — شہادت کی انگلی اُٹھا دیجیگا

جمال اپنا یا مصطفےٰ بہر خالق — ہمیں بھی ذرا اب دکھا دیجیگا

یہ سب جمگھٹا عاشقوں کا ہے مولا — نقاب اپنے رُخ سے اُٹھا دیجیگا

تو مسلم کی یارب برائے محمدؐ — یہ بگڑی ہوئی سب بنا دیجیگا

شرع غیر پر جو پڑے ہیں یہ مسلم — انہیں راہ خدا کی [illegible]

شب و روز جو مسلموں میں نزع ہے — [illegible] پہ بہر خدا

دعا مولینا کی — مولینا ہے فدا رسولؐ اللہ

مہرباں وہ خدا آج کی رات ہے | مصطفٰے پہ فدا آج کی رات ہے

کرلو توبہ گناہوں سے اے مومنوں | باب رحمت کھلا آجکی رات ہے

دونوں عالم کی بخشش کا آگے خدا | دیکھو فیصلا آج کی رات ہے

اک دعا سے رسُول خدا کی ابھی | سب کا ہوتا بھلا آج کی رات ہے

تیری اُمت کو حضرت حبیبِ خدا | فکر روزِ جزا آج کی رات ہے

کرکے معراج کی شب ہوئی ہیں یہاں | آیا نورِ خدا آج کی رات ہے

طور پر دیکھ لے جا کے موسٰی نبی | جلوہ اُن کا پیا آج کی رات ہے

مومنوں کو مبارک یہ شب ہو صدا | اُنپہ رحمت خدا آج کی رات ہے

شور و غوغا فلک پر ارے مولنا
جو خدا سے بڑ

سورۂ لیل کی ہے اشارت جو کچھ | کیا آج کی رات ہے

رُخِ شمس الضحٰی پر ضیا ہے ترا | جلوہ نور الہدیٰ رسول اللہ

یا خدا مجھکو تو خواب میں دکھا دے | رُخ شمس الضحیٰ رسول اللہ
رونق عرش ہے زینت ہر جہاں | شمس بکھڑا اترا رسول اللہ
عرش اعظم پہ نعلین پہنے گئے | باخدا مصطفےٰ رسول اللہ
حشر میں بخشوائیگا خالق کو کون | ہمکو ترے سوا رسول اللہ
دامنِ پاک مجھکو وسیلہ سبھی | ملگیا آپ کا رسول اللہ
کرکے شق پھر قمر دیکھو جلوہ دکھا | حق کے بدر الدجیٰ رسول اللہ
ان کو غم کچھ نہ ہو روزِ محشر ذرا | جن کا ہو پیشوا رسول اللہ
وہ جہنم میں جائیں گے کیسے بھلا | جن کا ہو رہنما رسول اللہ
نارِ دوزخ جلائے نہ ہرگز اُسے | جس نے کلمہ پڑھا رسول اللہ

آپ کے روئے انور پہ بہرِ خدا
مولنٰنا ہے فدا رسول اللہ

صبا جو تیرا گذر ہوا گر مدینے میں | تو شاہ مکے میں کرنا سحر مدینے میں
نبیؐ پاک کے سر کی بلائیں لیلیکر | مریگا جا کے یہ خستہ جگر مدینے میں
بیاں ہیں حال یہ کردونگا سر جھکا کرکے | کبھی جو ہو دیگی میری خبر مدینے میں
فروغ دینے کو دنیا کے گوشہ گوشہ کو | طلوع یہ ہوتے ہیں شمس و قمر مدینے میں
عرش پہ ایک یگانہ زمیں پہ بھی برتر | رسولؐ پاک کا دیکھو ہی گھر مدینے میں
جنازہ پڑھنے کو اُسکا فرشتے آتے ہیں | جو جا کے مرتا ہی کوئی بشر مدینے میں

ثنا وہ کرتے ہیں خالق کی مولٰنا واللہ
جو پیدا ہوتے ہیں برگ و شجر مدینے میں

بپا کر کے جلوہ خدا آگئے ہیں | وہ دیکھو رسولؐ خدا آگئے ہیں
فرشتے تھے کہتے صلوٰتوں سے ہر جا | وہ سردار کل انبیاء آگئے ہیں
چہارم فلک سے نبیؐ کر کے رفعت | سر عرش نور الہدیٰ آگئے ہیں

سلامی کرو اے فرشتو! نبیؐ کی   زمیں سے یہ عرشِ علا آگئے ہیں

زمانہ کو حضرت رسولِ خداوند   دکھانے خدا کی فضا آگئے ہیں

ذرا آن کی آن میں جا کے واپس   یہ مل حق سے صل علی آگئے ہیں

ہٹا دے محمدؐ کے رخ سے صبا تو   بکھر کر جو گیسو دوتا آگئے ہیں

محمدؐ خداوند سے امت کی خاطر   ہر اک مرض کی لے دوا آگئے ہیں

خدا سے جو تھی مولنا بات تیری
محمدؐ وہ بگڑی بنا آگئے ہیں،

بخدا آج نوراً علیٰ رات ہے   حق سے ملنے کی ہوئی بپا رات ہے

آگئے خلق خدا یا رسولِ خدا   آپکی یہ عجب مرحبا رات ہے

بخشوا دے گناہ حق سے امت کے سب   آپکو حق نے کی یہ عطا رات ہے

مانگ لو سب دعا آجکی رات ہیں   یہ شب قدر کی باخدا رات ہے

دونوں عالم میں دیکھو یہ معراج کی — پیش خالق بپا پر فضا رات ہے

کیا کروں سوزش ہجر اپنی بیاں — ذکر میلاد یہ جا بجا رات تو ہے

ذکر وحدت بیاں سب کرو مومنو! — آج کی حق نما حق نما رات ہے

دھوم سے عرش پر آگے رب العلا — مصطفیٰ کی وسلم علیٰ رات ہے

گویا ہیں انبیاؤں سے روح الامیں — عرش پر مصطفیٰ کی بپا رات ہے

مستجاب آگے رب العلا ہے یقیں
مولنا گویا ہوتی دعا رات ہے

دعا یہ نبی مصطفیٰ مانگتے ہیں — مدد تجھ سے ہم یا خدا مانگتے ہیں

محمدؐ کی امت کو ہو خیر و برکت — خدا سے یہی ہم دعا مانگتے ہیں

فضیلت زیادہ ہوا پائیں یارب — نمازوں میں ہم یہ دعا مانگتے ہیں

در کبریا سے شب و روز ہم تو — نبیؐ جی کا صدقہ و صفا مانگتے ہیں

محمدؐ سے محشر میں بخشش کا یارو وسیلہ سبھی انبیاء مانگتے ہیں

پناہ گرمیٔ حشر داور سے یارب ولی اور سبھی پارسا مانگتے ہیں

محمدؐ کی فرقت سے ہم تجھ سے یارب مرضِ لا دوا کی دوا مانگتے ہیں

تصدق خدا کا ضیا اپنے دل کی تیرے در سے خیر الورا مانگتے ہیں

رُخِ پرضیا کی فضا یا محمدؐ

یہ اک مولانا ہو فدا مانگتے ہیں

دکھا دے خدایا مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں مدینہ کی گلیاں

ارے عاشقو سر کے بل چلتے چلتے چلو دیکھ آئیں مدینہ کی گلیاں

پناہ کیلئے استیوں کی وہاں پر کھلی ہیں سراسر مدینہ کی گلیاں

سراپا محمدؐ کی فرقت میں دیکھو شمع بنکے جلیاں مدینہ کی گلیاں

کلیسا کی کہدوں یا ہر بتکدہ کی یہ قبلہ نما ہیں مدینہ کی گلیاں

خدانے بنائیں عجب پر وضع سے — میرا دین و ایماں مدینہ کی گلیاں

بصد شان و شوکت زمانے سبھی ہیں — ہوئیں آشکارا مدینہ کی گلیاں

فرشتے صفائی کریں کیوں نہ آکر — کہ نبیوں کی جا ہیں مدینہ کی گلیاں

خدایا دعا ہے میری تجھ سے یہی
دکھا مولنا کو مدینہ کی گلیاں

اک ادنیٰ بشر میں بھی طرفدار نبیؐ ہوں — مشتاق سراپا میں دیدار نبیؐ ہوں

اعضائے شریعت ہوں اور زہد ہوں تقویٰ ہوں — میں مورث سجادہ و دستار نبیؐ ہوں

اک تیر ہوں نشتر ہوں برچھی ہوں چھری ہوں — شمشیر خدا اور میں تلوار نبیؐ ہوں

قرآن کا حافظ ہوں دنیا میں سراسر — پابند میں ہر وقت با گفتار نبیؐ ہوں

آندھی ہوں غبارہ ہوں فلک ہوں آب ہوں — وہ دشت وہ ویرانہ وہ کہسار نبیؐ ہوں

خانہ ہوں سقف ہوں در و دیوار ہوں عریانہ ہوں — ہر شہر ہوں کوچہ ہوں میں بازار نبیؐ ہوں

سینہ بھی تصور ہے پہلو بھی جگر بھی
لب غنچہ دہن اور میں گفتار نبیؐ ہوں

نیزوں کی سنانوں سے گرزوں کی گھٹاؤ نسے
میں جنگ بدر کا وہی افگار نبیؐ ہوں

بندہ ہوں خدا امتی ہوں احمدؐ مرسل
ہوں مولٰنا پر ایک ستمگار نبیؐ ہوں

تیرا حکم رب قدیم آگیا ہے
سر بت کو کرنے دو نیم آگیا ہے

قدم چوم لے جا رسولؐ خدا کے
تیرے ہاتھ موقع عظیم آگیا ہے

رسولؐ خدا یہ ہمارا محمدؐ
شہنشاہ باغ نعیم آگیا ہے

بیاں رب ارنی کا کر نعرا یا
سر طور موسیٰؑ کلیم آگیا ہے

نہ جائیگا بخشا کبھی بے نمازی
سخن یہ رسولؐ کریم آگیا ہے

تمہارے لئے مسلمانوں یہ قرآں
دوا کرنے کامل حکیم آگیا ہے

سراپا وہ جنت کا رضوان عالی
یہ درباں در حق قدیم آگیا ہے

ولی پارسا اور پیر و پیمبر　　بتانے کو راہ مستقیم آگیا ہے

شفاعت لئے مولنا نے تمہاری

نہ گھبرا رسول کریم آگیا ہے

میں ہوں فرقت سے بھٹکا محمد عربی　　کردو دور یہ کھٹکا محمد عربی

کردے جنت میں داخل برائے خدا　　دیکے دامن کا جھٹکا محمد عربی

چشم رحمت دکھا زلف میں لے چھپا　　مجھکو در در نہ بھٹکا محمد عربی

پار کر میرا عصیاں سے بہر خدا　　ابتو بیڑا یہ اٹکا محمد عربی

دے پناہ اپنے دامن کی مجھکو ذرا　　میں ہوں در در پہ بھٹکا محمد عربی

امتی کہکر اپنا بلانا مجھے　　ہے یہ محشر کا کھٹکا محمد عربی

صحن گلشن میں تیرے عجب یا خدا　　لالہ گل ہے یہ چٹکا محمد عربی

ہو گیا ہجر میں آپکے سوختہ　　سارا تن من کا مٹکا محمد عربی

بے گناہ تیرے فیدا کا اے مولٰنا

سر ہے دار پہ لٹکا محمدؐ عربی

یہ بیکسونکی ہے فریاد یا رسول اللہ
ہماری کیجئے امداد یا رسول اللہ

شرق و غرب میں ہے اور جہاں کے طبقہ میں
تمہارا امتی برباد یا رسول اللہ

حزین و غمزدہ اُمت کو اپنی بہر خدا
خدا کے فضل سے کر شاد یا رسول اللہ

نہ چین دیتی ہے مجھکو ذرا نہ صبر و قرار
فسونگروں کی یہ بیداد یا رسول اللہ

جفاؤ جور زمانے سے مبتلا ہو کر
لکھی ہے میں نے بھی فریاد یا رسول اللہ

بتا دو فضل سے خالق کے اپنی اُمت کا
تمام ٹوٹا یہ اتحاد یا رسول اللہ

خدا کیواسطے اُمت کی اب اعانت کر

یہ مولٰنا کی ہے فریاد یا رسول اللہ

دیکھ ہر چیز ہے تو خالق جبار کے پاس
مانگ لے رکھی ہے دوا محمد مختار کے پاس

مسلموں ملکے سبھی اپنی عدو کی ساری | کرنے فریاد چلو سید ابرار کے پاس
وہ بشر جسکو محبت ہو رُخ حضرت کی | حشر میں ہوگا کھڑا رحمت غفار کے پاس
اپنی امت کیلئے ہی کہکے گئی ہیں عیسےٰ | کہ درود لکھی ہے دوا احمد مختار کے پاس
شب معراج میں بخشش کیلئے امت کی | عرش پہ بیٹھے نبی خالق غفار کے پاس
توڑ کفار کے بت کعبہ کے اندر جاکر | حکم آتا ہے خدا احمد مختار کے پاس

ذکر اللہ کا محمدؐ کا سدا رکھتا ہے
مولنا خستہ حزیں بھی دل افگار کے پاس

خدا کا نام عیاں صبح شام لے مسلم | نبیؐ کے نام ہی ہر وقت کام لے مسلم
عدو کے ہاتھ سے شیطان لعیں کی سازش سے | گرے نہ دین محمدؐ کو تھام لے مسلم
خدا کے در پہ لگا آس آہ و نالہ کی | نبیؐ کے دشمنوں سے انتقام لے مسلم
زکوٰۃ مال کی دیدے گدا سمجھکے مجھے | خرید جلد یہ جنت کا بام لے مسلم

نبیؐ کے کہنے سے اللہ پہ کر یقیں واثق
بتوں کو چھوڑ خداوند کا نام لے مسلم

نماز صدق سے پڑھ اور دعا خدا سے مانگ
کہا یہ مان تو خیر الانام لے مسلم

دعا و مدح سے گویا کہ وصف گوئی ہے
یہ مولٰنا کا بیانی سلام لے مسلم

سر خدا کے سامنے مجکو جھکانا یاد ہے
ہجر میں حضرت نبیؐ کے تلملانا یاد ہے

ناتواں مسکین ہوں لیکن با صلوٰۃ و با سلام
تن پہ سر دین نبیؐ پر سب مٹانا یاد ہے

جا نکر رتبہ عبادت ہجر میں تیرے نبیؐ
اشک حسرت آنکھ سے ہر دم بہانا یاد ہے

واسطے حاجات کے آگے ترے یا رب عیاں
ہاتھ درگاہ میں تری مجکو اٹھانا یاد ہے

زکریا کے سر پہ آرہ صبر سب ایوب کا
طور پر موسیٰؑ کو جلوہ دکھانا یاد ہے

آگ سے نمرود کی تو نے بچایا تھا خلیلؑ
شکم ماہی میں تیرا یونسؑ چھپانا یاد ہے

حق کی خوشنودی کی خاطر دیکھ ابراہیمؑ کو
حلق اسمٰعیلؑ پر خنجر چلانا یاد ہے

عرش اعظم پر خدا نے مصطفےٰ ذیشان کو سرمدی کے تخت پر برتر بٹھانا یاد ہے

بندگی کر حق خدا کی مولٰنا بعد از نماز

نام پر اسلام کے گر سر کٹانا یاد ہے

میرا دل لبھائے مدینہ تمہارا کہ ہے طور سینا مدینہ تمہارا

کبھی لوٹ کر ہند میں پھر نہ آؤں خدا گر دکھائے مدینہ تمہارا

میری کر دے حاجت روا یا محمدؐ ملا ہے خدا سے قرینہ تمہارا

صبا جا مدینہ میں حضرتؐ سے کہدے کہ شب جمعہ شبینہ تمہارا

یہ ماہ رجب ہے خداوند عالم مہینوں سے افضل مہینہ تمہارا

نہیں مجھکو حاجت ذرا نافہ آہو کہ ہے مشک و عنبر پسینہ تمہارا

مدینے کا در مینے جانا محمد کہ ہے عرش کا ایک زینہ تمہارا

دو عالم میں حضرت رسول خدایا عیاں مولٰنا ہے کمینہ تمہارا

ہوجاؤں میں بھی تم پر قربان مدینہ والے
سلطان مدینہ والے ذیشان مدینہ والے

بگڑی میری بنا دے مجھکو بلالے طیبہ
کبتک رکھونگا دل میں ارماں مدینہ والے

عاشق کو تیرے ہر دم بالکل فنا بقا کا
جلوہ دکھا رہے ہیں خوباں مدینہ والے

شامی سراپا مصری ہندی سیستانی
گلشن میں تیرے آئے مہماں مدینہ والے

کمی نہ کوئی عربی یمنی نہ کوئی رومی
کرتے نہیں جہاں پر جولاں مدینہ والے

یاد خدا کے سارے ہاتھوں سے ان بتوں کے
بن ٹھن کے مٹ گئے ہیں ساماں مدینہ والے

بندے خدا کے لاکھوں حضرت نبی تمہارا
ہاتھوں سے چھوڑ بیٹھے داماں مدینہ والے

سولی پہ چڑھنے والے مردے جلانے والے
آتے نہیں نظر وہ مستاں مدینہ والے

یارب یہ کیا سبب ہے اسوقت اس زمانے میں
ڈاتے نہیں ہیں کیونکر طوفاں مدینہ والے

منزل پہ چل رہا ہے امداد کر خدارا
ہے مولنا سراپا حیراں مدینہ والے

غم ہجر میں تو پریشان کیوں ہے — محمدؐ کا مسلم ثنا خوان تو ہے

نہ مانا کہا سب شریعت کا تم نے — اسیواسطے اب پریشان تو ہے

نسب تار بھی ہی بھنور میں پھنسی ہی — مری ناؤ کا یا رب نگہبان تو ہے

خدا کی عنایت برابر ہے تجھ پر — خدا کا محمدؐ ثنا خوان تو ہے

مبارک محمدؐ کو دیتے نبیؐ ہیں — کہ خالق کے گھر آج مہمان تو ہے

فلک پر زمیں پر شجر میں حجر میں — بیابان میں بھی خیابان تو ہے

مسجد کا ملاں بتوں کا برہمن — خداوند کے گھر کا دربان تو ہے

اذاں سنکے مسجد میں جاتا نہیں کیوں — بتا کس طرح کا مسلمان تو ہے

تجھے مولانا ہو اعانت خدا کی

بڑی مشکلوں میں پھنسا آن تو ہے

وحدت کے رنگسے رنگ دے چندیا لعل رے رنگ جوا۔

تو نام محمدؐ لکھ اس پر فی الحال رے رنگ رجوا

چار قل کی چندری پر اوصاف نبیؐ کی لکھی ہو

طٰہٰ یٰسین مزمل حمد نبیؐ کی کہتی ہو

راز الست بربکم کا قالوا بلیٰ بتلاتی ہو

ربِّ ارنی لن ترانی موسٰےؑ کو سمجھاتی ہو

کہ نحن اقرب سے ملجائے حال رے رنگرجوا

انا الحق منصور پکارا دار شریعت پانے کو

لا الٰہ الا اللہ مرشدؒ نے کہا سمجھانے کو

نام محمد آگے نہ تھا حق سے پہلے آنے کو

شمس الدینؒ تبریزی بولا شرع پہ خود مٹجانے کو

قم باذنی بول اتاری کھال رے رنگرجوا

چندری گو رنگ رجوا رنگے حرف قرآن نورانی سے

تین بار طہارت کر کے بسم اللہ کے پانی سے

سبحانہ تے الحمد و قل پڑھ رکوع جولانی سے

سجدہ سہو حیات درودوں منگ دعا صمدانی سے

پھیر سلام تے پڑھ صلواتاں حال رے رنگرجوا

چودہ سجدہ پڑھ قرآنی چھوڑ کے دنیا فانی کو

دو سجدے تے چار رکعاتاں جان لے پیٹا تانی کو

ہر سجدہ کے اندر رکھ تو اپنے راز نہانی کو

بعد نماز دعائیں دینا مولنا حقانی کو

تو دیکھ کے نظر شفقت سے اعمال رے رنگرجوا

سنا ہے کوچہ میں تیرے کہ خدا ملتا ہے مصطفٰے ملتا ہے یعنی کہ خدا ملتا ہے

کعبۂ اللہ ہی عجب دیر و کلیسا سی فزوں
یار کے گھر کا مجھے دیکھو پتا ملتا ہے

صبح ہوتے ہی بت ماہ لقا کا ہر سو
جلوۂ حسن نیا روز بپا ملتا ہے

در لیلیٰ سی سوا وصل کے اس مجنوں کو
درد دل ملتا ہے اور سوز نیا ملتا ہے

کعبہ و دیر و کنشت و سبھی بتخانے میں
جسجگہ دیکھا صنم ہجر ترا ملتا ہے

مصطفےٰ اصل علیؑ کے در مقدس سے
لکھا ملتا ہے اور لکھے کے سوا ملتا ہے

یا نبیؐ مرسل حق کوچہ میں ترے سائل
مولانا امتی درویش گدا ملتا ہے

خدا کھیل ہر فضا کھیلتے ہیں
جو کھیلے خدا مصطفےٰ کھیلتے ہیں

مٹاتے ہیں ظلمت عدوے خدا کی
بڑے کھیل یہ مصطفےٰ کھیلتے ہیں

تذکر نمازوں کا اللہ محمد
عبادت کی بازی لگا کھیلتے ہیں

خدایا بخشدے میری ساری اُمت
شفاعت کیلیے سر جھکا کھیلتے ہیں

فرائض کردیا ہمیہ قرآں کا پڑھنا — عمل کر کے ہر شاہ و گدا کھیلتے ہیں

معراج کی شب خدا اور محمدؐ — نقاب اپنے رخ سے اٹھا کھیلتے ہیں

بندے خدا سے امت نبیؐ سے — ولی کھیل حاجت روا کھیلتے ہیں

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ بھی — حسینؓ و حسنؓ باصفا کھیلتے ہیں

ارے مولانا کھیل حضرت محمدؐ

تجھے کیا خبر ہے وہ کیا کھیلتے ہیں

گرم ہے حسن کا بازار ترے کوچہ میں — رند زاہد ہیں خریدار ترے کوچہ میں

مثل سائل کے عیاں کرتی ہیں یاد بھی — مسلماں ہیں کروں نادار ترے کوچہ میں

مول لیتی نہ زلیخا تجھے یوسف ہرگز — گو چہ میں ہوتا خریدار ترے کوچہ میں

پڑھ کے توحید کا کلمہ سر محفل تیری — توڑ ڈالا ہے یہ زنار ترے کوچہ میں

مرتے ہیں دید کے مارے تری فرقت میں بھی — ذکر یہ ہوتا ہے اظہار ترے کوچہ میں

ایک تو ہے میرا احمد مرسل وارث
اور بجز خدا کون ہے غمخوار ترے کوچہ میں

پیر کنعاں کو کوئی کردے خبر یوسف کی
کہ لگ گیا مصر کا بازار ترے کوچہ میں

بخشدے میری خطا یا کہ مجھے دیدے سزا
ایک میں بھی ہوں سزاوار ترے کوچہ میں

مولنا چل نہ سکا راہ شریعت ساری
دیکھکر سیکڑے راہ مار ترے کوچہ میں

سوئے مدینہ قافلہ ہند سے جبدم جائے ہے
ہجر نبی مصطفےٰ میرا جیا تڑپائے ہے

خوبی حسن و دلربا تا نکو ابھی سر بسر
بام فلک سے روز و شب مجھکو کوئی دکھلائے ہے

باب الست بر کمر قالوا بلی کی داستاں
مرغ سحر یہ عرش سے بانگ درا سنائے ہے

ہوش بجا نہ رہ سکے اسکا جہاں کی بزم میں
جلوہ جمال مصطفےٰ جسکو نظر آجائے ہے

عالم بے قرار میں زیبا جمال یار کا
زمزمہ خیز با جرا نغمہ کن سنائے ہے

جلوہ دکھاوے خواب میں بہر خدا یا مصطفےٰ
زاہد بے ریا ہوں میں کیوں لب مجھے تو ترسائے ہے

صلِ علیٰ کا شور وغل ورد زباں کر مولٰنا

لب پہ ہمارے ہر گھڑی ذکر نبیؐ کا آئے ہے

جناب محمدؐ کی عالی کملیا　　رسوُل خدا کی یہ کالی کملیا

میں لوں اوڑھ سر پر بصد شوق و دل سے　　شہ دوسرا کی یہ عالی کملیا

محمدؐ کی ظاہر جہاں میں اے یارو　　خداوند کی ہے قرب والی کملیا

ہوا آشکارا جو تھا مجھ سے پنہاں　　اُٹھا آنکھ سے جب لگالی کملیا

پکڑ چوم لے اور لگا آنکھ سے بھی　　محمدؐ کی یہ لا یزالی کملیا

ہزاروں ہیں کانیں حقیقت کی اس میں　　نہ چھوڑ ہاتھ سے رازوالی کملیا

تجھے مولٰنا یہ شریعت کی عالی

محمدؐ نے دی کام والی کملیا

میں راہ خدا پر یہ سر بیچتا ہوں　　محمدؐ ملے گھر کا گھر بیچتا ہوں

یہ شمشیر جوہر خرید و خدارا | میں علم کا تیر و تبر بیچتا ہوں
یہ لعل بدخشاں اور ہیرے مرجاں | یہ نایاب موتی گوہر بیچتا ہوں
میں نابینا آنکھوں کا سرمہ بینا | وہ مازاغ کحل البصر بیچتا ہوں
تیری دید کے اک عوض میں نبیؐ جی | فلک ہفت شمس و قمر بیچتا ہوں
جمالِ محمدؐ پہ کر کے تصدق | میں خضر و مسیح بحر و بر بیچتا ہوں
بھر از خمہائے فراقت نبیؐ سے | فدا اپنا جان و جگر بیچتا ہوں
ترے دین سے یا نبیؐ کر نچھاور | یہ کافر یہ مومن گبر بیچتا ہوں
عدالت سراپا یہ نوشیرواں کی | سکندر کی سب کروفر بیچتا ہوں

ارے مولانا جام جم تختِ دارا
تیرے شعر کی کر نذر بیچتا ہوں

ہر ناز کے پالے کو پڑے آن کے پالے اے گیسوؤں والے

اُمّت کو تیری پڑ گئے ہر وقت کے لالے اے گیسوؤں والے

صحرا ہی یہ پُرخار عجب راہ نہیں ملتی۔ راہ مار ہیں بیٹھے
ڈسنے کو یہ تیار ہیں ناگ ہیں کالے اے گیسوؤں والے

عصیاں نے مرے روک لئے راہ میں جا کر فریاد ہے در پر
اُف بام فلک تک بھی نہ پہونچے مرے نالے اے گیسوؤں والے

اس چرخ ستمگار نے رفتار سے اپنی۔ پامال کیا ہے
ہر جا دل مضطر پہ میرے داغ ہیں ڈالے اے گیسوؤں والے

دشمن ہے مسلمان کا مسلمان خدایا۔ اسوقت سراپا
ہر روز نئے آتے ہیں ایام کے لالے اے گیسوؤں والے

اک شوخ نے رسوائے تمنا ہے بنایا۔ اک جام پلا کر
بن آپ کے بگڑی میری اب کون سنبھالے اے گیسوؤں والے

دکھلا دے خدارا یہ مجھے موہنی صورتیا۔ گویا ہی یہ مولٰنا

اوڑھی ہوئی کملی کو ذرا رخ سے ہٹا لے اے گیسوؤں والے

رب کے پیارے محمدؐ عربی سوار پہنوں پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

سارے نبیوں کے اے نبیؐ سردار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

ہاں مدد جو اگر ہووے تیری لطیف فتور اسپہ ہو جائےگو ضعیف

نام لیکر ترا اے سیدِ ابرار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

فعل ہی بن گئے موجب کارزار فضل کرنے میں کرے آئے کچھ اسکو بار

چھا گیا دل پہ امت کے گرد و غبار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

چھوڑ در کو تیرے جائے جو بدگمان نہ جہاں میں ملے کچھ اسے عز و شان

شہ بطحا رسولِ خدا مختار پہنو پہنو نبیؐ جی یہ پھولوں کے ہار

میرا عصیاں سے آلودہ ہے سب لباس میں ہوا سخت مشکل میں اب بیحواس

گل سے وابستہ گویا ہوا ہوں خار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

ہوگیا میں بدرو دیکھو بے کم وکاست چھٹگئی ہاتھ سے سب ہے سیر راہ راست

عرض کرتا ہی بندہ یہ لیل ونہار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے

ہوویں گے فرقہ فرقہ یہ مردم شمار روز محشر میں آگے ندائے غفار

مولٰنا اسلئے دیکھو ہے بے قرار پہنو پہنو نبی جی یہ پھولوں کے ہار

میں بھی ہوں ایک بشر تیرے خریداروں میں اور تو بھی ہی خوب صنم حسن کے بازاروں میں

کفر مٹجائے سبھی شان رسالت پھیلے اور بجے دین کا ڈنکا تیرے بازاروں میں

کفر سر خیز نہ ہوتا سر محفل تیری جوش رہجاتا جو اسلام کی تلواروں میں

صیقل گر موسم برسات سے لے سب کو بچا تاکہ لگجائے نہ زنگ کام کی تلواروں میں

قدم پس کرنے نہیں دیکھو بڑھا کر آگے نام لکھ دیتے جو ہیں اپنا وفاداروں میں

لیکے دل صید کیا اور نہ رہائی بخشی تم تو مشہور ہوئے خوب ستمگاروں میں

واعظ جو کرتے بیاں تھے سر منبر مسجد ملکے بیٹھے وہ اُن آج سیاہ کاروں میں

شکر کرتے ہی رہے زمرہ رنداں اندر توبہ گار و نہیں رہے یا کہ گنہگاروں میں

پارسا عابد و زاہد بھی اور نجس و حقیر،

مولٰنا یہ بھی تو ہیں آپکے غم خواروں میں

تیں تو جان تن واریا کالی کملی والیا کالی کملی والیا کالی کملی والیا

عرش بریں اُوتے آ ذرا سوہنا روپ دکھا ذرا اللہ پاک پکاریا کالی کملی والیا

تخت خدائے پاک دا یعنی شہ لولاک دا ملکاں خوب سنواریا کالی کملی والیا

گولی شہ ابرار دی سوچاں پئی وچار دی اوپر زمیں پیاریا کالی کملی والیا

آدم نوح اور شیث بھی دیکھن نبی پیاوند آئے تینوں نور سہاریا کالی کملی والیا

سنکے حکم حضور تھیں خدمت وچ حضور دی حوراں روپ سنواریا کالی کملی والیا

مولٰنا دل ہار کے ہجروں نعرہ ماریا رب دے نبی سہاریا کالی کملی والیا

رتبہ میں بڑھا عرش سے ایوان محمد ہو امتی ہر دم تو ثنا خوان محمد

معراج میں حضرت کو ملا فخر حضوری لولاک لما صل علی شان محمد

تا حشر بعد حشر بھی دوزخ میں جاؤں گر خواب میں دیکھوں رخ تابان محمد

بگڑی تری بنجائے یہ ہر بات نرالی مسلم اگر تو مان لے فرمان محمد

لب پر ہے فغاں آہ بھی اُن پاس بھی حسرت دل میں ہے نہاں صدمہ ہجران محمد

عرفان بھی اسلام بھی قرآن بھی اپنا یارب تو عطا اور کر ایمان محمد

اک نام خدا اور نبی پاک کا فرمان ہے پاس میرے بس یہی سامان محمد

اے حور و پری جن و ملک تو بھی بشر ہو اللہ تو سراسر ہے ثنا خوان محمد

پڑھکر درود تاج کو اندر تو جہان کے

لے تھام مولنا سبھی ہے دامان محمد

نور خدا ہیں پاک محمد خالق کے دلدار صل علی ہیں ہر دو جگ میں نبیوں کے سردار

عیسیٰ موسیٰ یونس یحییٰ یوسف یعقوب ہیں گویا
خضر کے رہبر نوح کے یاور اُمت کے غمخوار

رب کے پیارے احمد عربی بھی تیری ہیں شان
مالک ہو سب لوح و قلم کے جنت کے مختار

شافع ہو تم محشر کے ہاں ساقی ہو تم کوثر کے ہاں
دونوں عالم کے ہو سرا پا مالک و مختار

ظلمت یلدا کا ہے اوجالا عرش اعظم کا ہے تارا
افضل عالی سب نبیوں میں احمد مختار

تو ہے اللہ کا دل جانی یا محمد مکی مدنی
شہنشاہ سلطان عرب ہو سید ابرار

ہے رموز کما حقہ آگاہ نحن اقرب کے مابین
شکل انس میں ہو کے پنہاں ہو گیا اظہار

خوف لحد کا غم محشر دور ہمارا کر دیجو
مجکو جلوہ خواب میں حضرت خوب دکھا اک بار

شمس و قمر کی طرح روشن ہے محبت حال
مولنا کا ہے تو جگ میں کملی والا یار

سب مسلماں بنا تو قاری قرآں خدایا
مسلم سے دے چھڑا تو فاحشہ بیاں خدایا

قرآں کی سب تجلیل احادیث مصطفےٰ بھی
ٹالے ہوئے ہیں انساں پر جواں خدایا

برباد کر دے محفل ہیر عدوئے دیں کی | مسلم کو اپنی دے تو حفظ و اماں خ
منصور خلق کو ہو برکت سے مصطفیٰ کی | مسلم کرے جہاں جو ترا بیاں
علم و حلم و شرع میں رونق جہان میں بھی | ہر طرف کامراں ہوں یہ مسلمان
تڑوا دے پھر تنو بکو محمود بت شکن سے | تا کہ نظر میں آئیں سب مسلماں خدایا
کرتا دعا ہوں یہ بھی جان کندنی ہو جس دم | نام نبیؐ رواں ہو اور بر زباں خدایا
لاتقنطوا کا وعدہ آنکھوں سے دیکھا ہم نے | لکھا ہوا بیاں ہے اندر قرآں خدایا
تو ہی ہے سب کا حامی تو ہی ہے کل کا ناصر | در چھوڑ کر تمہارا جاؤں کہاں خدایا

بیچارے مولنا کو بہر رسولؐ اکرم
دونوں جہان کی دے تو عزو شان خدایا

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ کلام فیض التیام مولنا الہ بخش خاں صاحب پشاوری
چشتی بہ تخلص مولنا تلمیذ جناب قبلہ ہادی خواجہ محمود تونسوی نعتیہ ختم ہوا